مکشوفاتِ
منازلِ اِحسانؒ
المعروف بہ
مقالاتِ حکمت
دارالاحسان
احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

تاریخ

امروز سعید دوشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۴۰۸ سنہ ہجری المقدس

جلد سیزدہم (۱۳)

طبع ——— اول

مطبع ——— نثار آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

طابع ——— المستفیض دارالاحسان، فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دارالاحسان

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان
فون نمبر ۴۶۶۰۰

سبحان ربی قریب مجیب

کتاب النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اس کی پہلی بار اشاعت کا شرف دارالاحسان کو نصیب ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ

یاحیُّ یاقیّوم

۸۶۲۵

عین عالمِ شباب میں، شرماتے شرماتے،
جب رنگریز کے حضور حاضر ہوئے،
دیکھ کر مسکرائے۔ فرمایا:
"یہ سب اصلی رنگ ہیں اور میرے رنگ ہیں
خوش رنگ بھی اور چمکدار بھی
جو رنگ تمہیں پسند ہو، لے لو"
یہ کہکر
"یہ رنگ گُوڑھا ہے، گوڑھا ہی رکھنا"
رخصت ہوئے
بارہ سال بعد پھر تشریف لائے۔

اپنے رنگ کو اسی رنگ میں دیکھ کر خوش ہوئے
دُعا دی اور چلے گئے۔
بارہ سال پھر گزرے۔ دوبارہ تشریف لائے
" ذرا دکھاؤ تو سہی کہیں پھیکا تو نہیں پڑا ؟
نہیں نہیں، بالکل ٹھیک
وہی آب وہی تاب، ماشاء اللہ ! "
بارہ سال بعد پھر تشریف لائے
رنگ کو دیکھا،
بار بار دیکھا
اُلٹ پلٹ کر دیکھا
کہیں سے بھی پھیکا نہ تھا
جب اسی حال میں اور اسی رنگ میں
چوالیس سال گزرے،

مطمئن ہو کر فرمانے لگے

" یہ رنگ ابدی ہے

کبھی پھیکا نہیں پڑتا

اور نہ ہی اس رنگ پر

کوئی اور رنگ چڑھتا ہے ، ماشاءاللہ !

مبارکاً مکرماً مشرفاً

یہ رنگ آپ ہی کا رنگ ہے

آپ ہی کو مبارک

جس نے یہ رنگ بخشا

اسی کا کمال ہے

جہلم کا ایک فقیر اس کا ہم عصر تھا

اس کے حال کو دیکھتا کہتا
اور بار بار کہتا
"رنگ ریز خوب ملا!"

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۳۶

جُستجو زندگی کی جان ہوتی ہے
کبھی ختم نہیں ہوتی
تیرے حجاب پہ قربان جاؤں،
یہ حجاب کبھی بے حجاب نہیں ہوتا۔
ہر شے موجود ہے لیکن محجوب۔
یہی حجاب زندگی کی جدوجہد اور روحِ
رواں ہوتا ہے۔

مکشوف ہو جائے ـــــ جستجو کا خاتمہ ہو جائے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۲۷

فقرا کے نزدیک حاضر و ناظر کی موجودگی میں کسی کی بھی رفاقت، میر ہو یا سلطان حماقت شمار کی جاتی ہے۔
جب تک دور نہیں ہوتی حضوری نہیں ہوتی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۳۸

یہ ہے اِسمِ اعظم کی حقیقت

اسے ازبر کر

اور ہمہ وقت پیشِ نظر رکھ

بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ الَّذِیْ

لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۶۳۹

مراقبات سے دفاتر بھرے پڑے ہیں

جدید ترین یہ ہیں !

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ ط

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُوْدِ ط

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ ط

تشریحات — اہلِ مراقبہ کے شہود بالمشہود پہ موقوف

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۸۶۳۰

اللہ قادرِ مطلق ہے

ہر شے کی پیشانی کے بال اللہ کے قبضۂ قدرت

میں مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے ہوتے ہیں

بندے کی زندگی اللہ ہی کے حوالے ہوتی ہے

جو حکم ملتا ہے، کرتا ہے

اپنی مرضی سے کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت

نہیں رکھتا

اور نہ ہی اپنی مرضی سے کسی بھی حرکت کا متحمل ہو سکتا ہے

اِلَّا بِاِذنِ اللہِ　　　　یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۶۴۱

بندہ کہتا ہے　　اللہ سنتا ہے　　کوئی شک نہیں
بندہ کرتا ہے　　اللہ جانتا ہے　　کوئی شک نہیں
بندہ دیکھتا ہے　　اللہ دیکھتا ہے　　کوئی شک نہیں
بندہ سوچتا ہے　　اللہ جانتا ہے　　کوئی شک نہیں

کوئی بھی شے اسکی نظروں سے اوجھل نہیں اگرچہ ستر ہزار پردوں میں بھی مستور ہو ——— روبرو ہے
مشرق و مغرب میں ہر سمت، عرشِ عظیم سے لے کر تحت الثریٰ تک　اللہ ہی کا نور جلوہ گر ہے

اللہ حاضر ہے ، ناظر ہے
اندر ہے ، باہر ہے
دائیں ہے ، بائیں ہے

اوپر ہے ، نیچے ہے
آگے ہے ، پیچھے ہے
اور دمبدم اپنی قدرت و حکمت کا مظہر ہے

بندے کی پرواز لا محدود۔
فرش سے عرش تک محیط۔
اللہ و بندے کے مابین ہمکلامی فیضِ موسوی ؑ کی
وہ حقیقت ہے جسے کوئی جھٹلا نہیں سکتا،
دمبدم جاری رہتی ہے
جو سیدنا موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ نے طور پہ دیکھا،
وہی بندے نے اپنے دل میں دیکھا۔
جس نے نہیں دیکھا ___ سمع و بصر و نطق کی
کثافت کی غلاظت کے باعث نہیں دیکھا

جس نے نہیں سنا — سمع و بصر و نُطق کی کثافت
کی غلاظت کے باعث نہیں سُنا۔

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۴

معزز مہمان دار الاحسان!
یہ بندہ کسی کام میں محو و منہمک ہے اندرونِ خانہ
کسی سے بھی اور کسی بھی وقت ملاقات سے
معذرت خواہ ہے آیئے، تشریف لایئے،
گلی کے باہر ملاقات کیجئے۔ یہ تفریح گاہ
نہیں، عبادت گاہ ہے جس طرح ایکسپریس

گاڑیوں کے انجن صرف کوئلہ اور پانی کے لیے
جنکشن پر رکا کرتے ہیں،
اسی طرح یہ بندہ اپنی ضروریاتِ زندگی کے
لیے اندر آتا ہے، کسی سے ملاقات کے لیے
نہیں۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۴۳

اللہ کے سوا کوئی بھی کسی کا دوست نہیں
یا حاسد ہے یا شریک

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۴۴

محبت کی رقابت کے دو مقام ہوتے ہیں
حسد اور شرک
محبت ان دونوں پہ حاوی

تیری محبت کی قسم، اے او میرے محبوب !
تیری محبت ہر محبت کو ختم کر دیتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۶۴۵

شرک بھانویں عابد کا ہو، کبھی معاف نہیں ہوتا

حسد حاسد کی نیکیوں کو جلا کر بھسم کر دیتا ہے اگرچہ نماز و تلاوت ہوں۔

شیطان سب سے بڑا عبادت گزار اور مُعلّم الملائکہ تھا، ان دو ہی کے باعث راندۂ درگاہ ہو کر ملعون بنا

شیطان اب بھی اللہ کا منکر نہیں، آدم کا منکر ہے!

جینے والو! اگر تم دُنیا و آخرت میں عزت و راحت کے طلب گار ہو تو حسد اور شرک سے پاک رہ کر زندگی گزارو!

زندگی تمہارا استقبال کرے گی،
ماشاءاللہ!

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۳۶

بے شک اللہ رحمٰن ورحیم وحلیم ہے
مگر جب اس کی غیرت جوش میں آجائے،
اللہ! اللہ! کوئی کیا جانے کہ اللہ کیا کرتا ہے!
ظلم وجبر کی دھجیاں اُڑا دیتا ہے

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۴۷

باطن ایک مخفی راز ہوتا ہے
دل ہی کے اندر محفوظ رہتا ہے
یہی باطن کا امر اول
اسی پہ باطن کا دار و مدار۔
ہوا تک اسے نہیں جانتی۔
ذرا سا پیچ کھُل جائے،
فاش ہوجاتا ہے
اگرچہ قرآنِ کریم کو ضامن بنا کر کھولا جائے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۴۸

اگر سب جنتی بن جائیں تو دوزخ کیسے بھریگا؟
قرآن وحدیث کی رو سے کوئی بھی بندہ
اپنے اعمال وافعال کے باعث جنت
میں جانے کا مستحق نہیں۔ قدم قدم پہ
گناہ گار وخطاکار ہے۔
ہر کوئی رحمت ہی کا منتظر!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۴۹

اگر سب کے سب صاف ستھرے رہنے لگیں،
بیت الخلاؤں کو کون صاف کرے؟

اللہ رب العالمین نے اپنی ہر مخلوق کو کسی نہ کسی ضروری
کام میں مصروف کیا ہوا ہے

خربوزے بیچنے والی نے آواز لگائی :
"خربوزے لے لو خربوزے"
یہ سن کر بی بی نے دوڑ کر خادم کو پکارا :
"اسے بلاؤ"
میلے کچیلے کپڑوں میں ملبوس، چھتر پہنے،
سر پہ خربوزوں کا ٹوکرا، مٹی میں اٹا ہوا چہرہ،
موٹے موٹے خدوخال دیکھ کر بی بی نے
اسے نفرت کی نگاہوں سے دیکھا۔
وہ بولی : میرے حال کو مت دیکھ، خربوزوں کو دیکھ!
اگر میں بھی تیری طرح محلات میں رہتی ،

سورج کی دھوپ اور گرمی کی شدت نہ جھیلتی،
تیرے لیے خربوزے کون لاتا ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٨٦٥٠

رُوئے زمین کے علوم اَزبر کر،
جب تک ملعون وجود (مُردار) سے پاک نہیں ہوتا
کبھی پاک نہیں ہوتا - یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٨٦٥١

مُردار ـــــ بدترین

اور

رزقِ حلال بہترین کھانا ہوتا ہے

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۵۲

میرے مطلب کی کوئی بھی شے کسی کے بھی پاس نہیں، اللہ ہی کے پاس ہے نہ ہی اب میں کسی کے بھی کام کا ہوں اللہ ہی کا تھا، اللہ ہی کے کاموں میں محو و منہمک ہوگیا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۵۳

تیرے حسن و جمال کے

کمال کی انتہا ــــــ خلقیت
اور یہی تیرا شہکار

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۸۶۵۴

تیری خود آرائی کے جلوے کا بھی بھلا کوئی
متحمل ہو سکتا ہے؟ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۸۶۵۵

جس تن کی نمائش میں تو سرگرداں ہے،
مٹی ہے۔ مٹی سے بنا اور مٹی ہو جائیگا۔

مَن (روح) تیرا معاون ہے،
اس کی کبھی پرواتک نہیں کرتا؛
خسران نہیں تو کیا ہے ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۸۶۵۶

نصاریٰ نے بین الاقوامی تبلیغ کی۔
حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہا اور مان لیا

ہندو نے تبلیغ کے مراکز کھولے اور رام رام
جپنے لگا۔

ہم بین الاقوامی تبلیغ کے امین ہیں،
تفرقات کا شکار ہو کر کہیں سے کہیں جا پہنچے

جو رب کو رب نہیں مانتا
کسی بھی دین کا پابند نہیں
من مانی کرتا ہے
پھَنسا رہا ہے

قرآنِ کریم اور سُنّتِ مطہرہ پر متحد ہو

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذو الفضل العظیم

٨٦٥٧

تن، من، دھن کا ایک مرکز پہ متحد ہو کر کام کرنا، اِصطلاح میں محویت کہلاتا ہے۔ محویت جب تام ہو جاتی ہے، ما سوا سے کُلیتاً بے خبر و بیگانہ ہو جاتی ہے۔

تن ـــــ من میں محو و منہمک ہو جاتا ہے
اور دھن ـــــ تن و من پہ قُربان ہو کر سرخرو ہو جاتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۶۵۸

ناری مخلوق کا عرش مجید ہے

سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْد جب چاہتے ہیں، تابع بنا کر مسخّر کر دیتے ہیں اور یہ وہبی عنایت ہوتی ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ

یَا مَجِیْدُ　یَا مَجِیْدُ　یَا مَجِیْدُ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۵۹

سب کچھ کیا　　گویا کچھ بھی نہیں کیا
سب کچھ ہوا　　گویا کچھ بھی نہیں ہوا
سب کچھ چھوڑا　　گویا کچھ بھی نہیں چھوڑا

سب کچھ چھوڑا گویا کچھ بھی نہیں چھوڑا
سب کچھ پڑھا گویا کچھ بھی نہیں پڑھا

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۶۰

اپنی قبر کو دیکھ کر ہی بندہ کسی قبر کا عارف ہوتا ہے، مطالعہ سے نہیں اصطلاح میں اسے کشف القبور کہتے ہیں۔

کشف القبور میں سرابِ فریب پوری طرح موجود رہتا ہے۔ یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۶۱

قبر کا منظر دیکھ کر ہی بندہ دُنیا سے متنفّرد بیزار ہوتا ہے ۔ پھر کبھی کسی لذّت و راحت و زینت و شہرت کے پاس تک نہیں پھٹکتا ۔

لذّت و راحت و زینت و شہرت نفس کی مرغوب ترین غذائیں ہیں جب ذکرِ الٰہی کے نصاب میں منتقل ہو جاتی ہیں ، خصلت بدل جاتی ہے
فنا تھی ، بقا بن گئی
معیوب تھی ، احسن بن گئی

فنا کو بقا، اور
بقا کو فنا نہیں

فنا کے بعد بقا لازم و ملزوم

روحانی لذت و راحت و زینت و شہرت

ذکرِ الٰہی

اسے کبھی فنا نہیں
ہمیشہ زندہ اور قائم رہتی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد لِلحیِّ القیّوم
فاللہ خیرُ الرّازقین
واللہ ذوالفضلِ العظیم

۸۶۶۲

قرآن و سنّت کے عین مطابق جسے
جو کشف منکشف ہوا۔
قابلِ اتباع
تقویت الایمان کا موجب
عین حق
باقی ـــــــ ہمزات الشیاطین کا
سراب و فریب

یا حیی ـ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۶۳

طریقت کا شرک ـــــ عین ہتک

طریقت اسے کبھی قبول نہیں کرتی اگرچہ
شیخ ناقص ہو
جو اپنے شیخ کا نہیں۔ کسی کا بھی نہیں،
آوارہ ہے۔　　　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۶۳

قابل نہ تھا تو قبول کیوں کیا؟
انسانیت کی ہتک نہیں تو کیا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۶۵

پینا پلانا تو دُور کی بات ہے،
جام کو مَس کرنے سے ہی مدہوش ہوگیا
تبا، پھر کوئی کسی کو کیا پلاتے ؟
پینے کا متحمّل ہی نہیں !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۸۶۶۶

جو کام اللہ نے مجھکو بخشا ہوا ہے، کرتا ہوں
ماسوا میں کبھی مُخل نہیں ہوتا۔
آپ یہاں دُعا کے لیے تشریف لائے ہیں
اللہ کا ذکر کریں اور درود شریف پڑھیں

اپنی اپنی دُعا مانگیں اور
قبولیّت پہ ایمان لائیں

دُعاء ہو گئی
چھٹی
شُکریہ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۶۷

دُھونی رمانا ہمارا کام تھا
باقی اللہ جانے، ربّ جانے
اس سے زیادہ نہ ہم جانتے ہیں نہ ہی جاننے
کی ضرورت

کوئی سینکے نہ سینکے، دھونی پوری رمادی۔
لٹالٹ جل رہی ہے!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۶۸

محبت کی ابتلا پاکر مُحب کبھی نہ گھبرایا
محبوب کا ایک انداز سمجھ کر اس کا
استقبال کیا

—*—

مُحبت جی بھر کر روئی
دریا بہا دیے
پر کبھی باز نہ آئی، نہ ہی
محبوب پہ کوئی آنچ آنے دی

محبوب اگرچہ محبت کو نظر انداز کیے رکھتا،
محبوب ہی کی ایک ادا سمجھ کر نثار رہتا

کوئی اور ڈر ہی نہ تھا ورنہ
ضرور لوٹ جاتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۶۹

کھانے ہی میں شفا اور
کھانے ہی میں وبا ہوتی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۷۰
ہرڑ کابلی ہزار ہا امراض
کی شفا۔ یہاں تک کہ سرطان کے لیے
بھی نافع۔ سرمہ کی طرح پیس کر دہن
میں رکھنا سرطان کا امید افزا علاج۔
فاضل حکماء صاحبان
تائید و تنقید

فرمائیں ۔ شکریہ ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۷۱
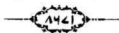
۱۔ یہ عطاریات نہیں، جسم الوجود کی صحت کے منفرد اجزا ہیں

۱۔ عسل (شہد)
۲۔ شونیز (کلونجی)
۳۔ ہلیلہ کابلی (کابلی ہرڑ)
۴۔ آملہ (آولے)
۵۔ بلیلہ (بہیڑہ)
۶۔ زنجبیل (سونٹھ)
۷۔ حنظل (کڑتماں)
۸۔ نانخواہ (اجوائن)
۹۔ تُلسی
۱۰۔ اسپند (حرمل)
۱۱۔ نوشادر (ملح المنار)
۱۲۔ بادیان (سونف)
۱۳۔ نبات سفید (چینی یا شکر سفید)
۱۴۔ قرنفل (لونگ)

۱۵- قاقلہ صغار (الائچی خورد)
۱۶- قاقلہ کبار (الائچی کلاں)
۱۷- حلتیت (ھینگ)
۱۸- نخود (چنے)
۱۹- خشخاش (کوکناد)
۲۰- تخم ترب (بیج مولی)
۲۱- نمک سیاہ (ملح اسود)
۲۲- نیم (نیب)
۲۳- مدار (آک)
۲۴- جوز ماثل (دھتورہ)
۲۵- کیکر
۲۶- اسگند (آکسن)
۲۷- اسطوخودوس
۲۸- برھمی بوٹی
۲۹- جدوار خطائی
۳۰- عود صلیب
۳۱- پیپل لاکھ
۳۲- تودری سفید

طب ان اجزاء ہی کے گرد گھومتی ہے

وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۷۲

علم کا کمال ــــــ اِستقلال

حکمت کا کمال ــــــ وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ

عشق کا کمال ــــــ سوز و گداز

فقر کا کمال ــــــ غنا یا حی یا قیوم

الحمد للہ الاکبر فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۷۳

فنا فی اللہ

بقا باللہ

فنا کی راکھ سے بقا کی نمود وہ حقیقت ہے

جسے کوئی بھی عارف کسی بھی انداز میں کبھی جھٹلا نہیں سکتا۔

فنا کی کھاد سے بقا پیدا ہوتی ہے !

اُگتے ہی پروان چڑھی

زندگی مثلِ حباب ناپائیدار تھی
واہیات و خرافات کا شکار تھی
اللہ کو پاکر ابدی حیات کی امین بنی

بدحال تھی ، خوش حال ہوئی
پریشان تھی ، مخمور ہوئی
بے کیف تھی ، پُرکیف ہوئی
ناچیز تھی ، ہر چیز ہوئی
کافر تھی ، مومن ہوئی
مشرک تھی ، موحّد ہوئی
منافق تھی ، نفاق سے پاک گئی
نفس کی آغوش میں تھی ، مزکّی بنی
احد اللہ ہی سے بنائی

نفس کا عارف ہی اللہ کا عارف ہوتا ہے
جب تک نفس کا عارف نہیں ہوتا، اللہ کا عارف
ہو سکتا ہی نہیں

نفس کا شکریہ

نفس ہی نے بندے کو اللہ کا عارف بنایا

نفس ــــــ مغلوب

اللہ ــــــ غالب

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانه خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

A TRUE NOMAD BUSHMAN

I DID WHAT I SAID I WOULD

I LIVE A HERMATIC LIFE
I AM A FAQIR

IT IS NEITHER MOSQUE
NOR DARBAR

I AND MY FRIENDS ARE
ALL ENCAMPED FOR HOLY
PRAYERS ONLY IN "NO-MAN'S-LAND"
IN THE UNSOPHISTICATED CANAL
KHATANS UNDER TREES AS BIRDS

FAQ'R

FULLY ACKNOWLEDGED

ALL THE ASPECTS OF

THIS REMARKABLE HERMATIC LIFE

IF STILL NOT SATISFIED

DO WHAT YOU LIKE !

یا حیُّ یا قیُّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۸۶۷۵

میرے اللہ رب العالمین

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین

میرے مولائے کریم علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

کا اسم مُبارک

اکرم الاکرمین

میرے مولائے حسین رضی اللہ عنہ

ابدی حیات کے اَمین

یا حی یا قیوم

میرے شیخ الشیوخ قطب الملائکہ والانس والجان

قطب اللوح والقلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے پیرِ عاطفت رضؓ کا اسم مبارک

مَن ھُوَ

اِلّا مَن ھُوَ

میرے پیرومرشد شاہِ ولایت رضؓ کا اسم مبارک

علاؤ الدین صابر رضؓ

اور اس رذیل و ذلیل وکمین کو اسمِ اعظم

یا حیّ یا قیوم

ودیعت ہوا

یہی میرا رب

یہی میرا مُحیا

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد لحیّ القیّوم فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۸۶۷۶

راہ میں راہ گیر عام ہوتے ہیں
بعض خاص ہوتے ہیں
بعض مبصر
بعض حاسد
بعض شدت سے منتظر
بعض بھیس بدل کر آتے ہیں
پہچانے نہیں جاتے
بعض ظاہر
بعض آنے کے منتظر
بعض تماشں بین
بعض متنفر
بعض کو دیکھنے کی تمنّا۔

آتے ہیں ——— بتاتے نہیں

بعض محب

بعض محبوب

بعض محبت کے متلاشی

بعض کو تکتے تکتے آنکھیں آئیں

بعض ملعون و مردار کے طالب

اللہ کا طالب خال خال

اور کبھی نامُراد نہیں رہتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۶۷۷

اہلِ فقر کے نزدیک رات کو سونا اور دن کو بولنا ممنوع

مکرّر :

اہلِ فقر رات کو سوتے نہیں، دن کو بولتے نہیں۔
عجب نہیں تو کیا ہے ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۷۸

شیخیت کا عہد و پیمان — فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ (ہود: ۱۱۲)
(پس جس طرح سے آپ کو حکم ہوا ہے، مستقیم رہیے)

بر نہیں تو کچھ نہیں ، دُنیا ہی کا کھلونا ہے
یہ خصلت نبوّت کی سرِ فہرست خصلت ہے

شیخ کہلاتے ہو، شیخیت کا ادب نہیں کرتے
نافرمانی کرتے ہو
نافرمانی شیخیت کو زیب نہیں دیتی
شیخ وہ ہے جو نافرمانی کے پاس تک نہ پھٹکے
شیخیت ــــــ من و عن تسلیم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۷۹

الٰہی فرمان ایک ہوتا ہے
جو مانتا نہیں، پریشان رہتا ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۸۰

فُضلہ سے پھُول پیدا ہوتا ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۸۱

عدالت گرم ہونے لگی
گرم تر

اللہ اللہ ، ماشاء اللہ !
اپنے پرائے کی کوئی تمیز نہ رہی۔
نفسی نفسی پکارنے لگے
اور یہ منظر بھی دیکھنے کی ایک چیز تھا
نفس تھرّا اُٹھا
جب کوئی بھی حیلہ کارگر نہ ہوا
فرار ہونے لگا
تمام راہیں بند تھیں
مرتا کیا نہ کرتا
ڈھائیں مار مار کر رونے لگا
تاریخ میں یوں تو ایک سے ایک بڑھ کر معرکہ تھا
روح و نفس کے مابین کڑا معرکہ دیکھا

نفس کُشی کے صرف دو ہی مقام ہیں :

رات کو جاگنا اور

دن کو خاموش رہنا اِلا بذکراللہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۸۲

معراج النبی صلے اللہ علیہ وسلم

مبارکًا مکرمًا مشرقًا

مومن کی پرواز کی کوئی حد نہیں

بلند و بالا

کسی کا اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں تن، من، دھن
لُٹا دینا بھی ایک اُمید افزا حد ہے

اعلیٰ ترین حد ——— ماسوا سے ہجرت
یہی مومن کی معراج

ماشاء اللہ یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۸۳

مومن ——— ایمان کا پاسبان

مومن کفر کی موت اور ایمان کی
ابدی حیات ہوتا ہے جو کبھی نہیں مرتا
اور

کافر دم دم پہ مَرتا اور مرتا ہی رہتا ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۸۴

درندو خزند ـــــ رات کی اور
چرند و پرند ـــــ دن کی رونق ہوتے ہیں
اِلّا اُلّو !
بَرخلاف ـــــ صیّاد کا شکار

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۸۵

کوئی کیا جانے کہ رات میں کیا ہوتا ہے؟
حَظِیرۃُ القُدس کا وُرود رات ہی میں
ہُوا کرتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۶۸۶

دن میں مشقت ہوتی ہے، رات کو سیاحت
وَمَا عَلَینَا اِلّا البَلاغ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۶۸۷

فقرِ اِلٰہی اللہ کا ابدی دُستور:
رات کو سیاحت، دن کو اِستراحت
وما علینا الا البلاغ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۸۸

تارک کے نزدیک کیا رات کو سونا اور کیا دن کو بولنا ہوتا ہے! حاضر و ناظر کے سامنے بھی بھلا کوئی سویا اور بولا کرتے ہیں؟ بالکل نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۸۹

مطالعے سے نہیں، عمل سے زندگی بدلا کرتی ہے

مطالعہ ــــــ صرف علم میں اضافہ

عمل ــــــ برکت کا موجب

علم ــــــ تشریحات کے دفاتر

عمل ــــــ دو حرفی بات یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۹۰

داڑھی مرد کی زینت اور حسن کا نکھار ہوتی ہے ، مت منڈوایا کرو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۹۱

عیالدار مفلوک الحال " بیوگان " ہی کے زمرے میں شمار ہوتے ہیں یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۹۲

اَلْاِنْسَانُ سِرِّی وَاَنَا سِرُّہٗ

اللہ کے بندو ! اللہ اللہ کیا کرو

ماسوا کو کسی خاطر میں نہ لایا کرو،
اللہ کے بھید اللہ ہی جانے !

الٰہی عجائبات پہ محتسب الٰہی پہرے دار ہوتے ہیں
انسان اسے پا نہیں سکتا
پاکر بتا نہیں سکتا
الٰہی قدرت کے ہاں محفوظ ہوتے ہیں

جب تک محفوظ رہتا ہے، سلامت رہتا ہے
جب کھول دیا جاتا ہے، تعزیر کا مستوجب

قدیم ترین خزائن بلند و بالا پہاڑ کی چوٹی کی غار
میں محفوظ ہوتے ہیں ــــــ عموماً ناگ متعین۔

ایسے خوفناک و خطرناک زہریلے ہوتے ہیں،
پھونک بھی ماریں تو گرد و نواح کی سبزیات
جل کر راکھ ہو جائیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم،
فاللہ خیر الرازقین،
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۹۴

یہ چیزیں تیری ہیں؟
ہرگز نہیں
اللہ کی ہیں

تُو نے بنائیں؟
بالکل نہیں
اللہ نے بنائیں

تُو نے کیا ؟
توبہ توبہ ، بندہ کیا کر سکتا ہے ؟
اللہ نے کیا

اللہ نے دیا تھا ، اللہ ہی کو دے دیا
فارغ تھا ، فارغ ہی رہا
نہ کسی سے لے سکتا ہوں، نہ دے
اللہ ہی کی طرف سے لیتا ہوں اور
اللہ ہی کی طرف سے دیتا ہوں
جو شے اللہ مجھ کو دیتا ہے شکر کرتا ہوں
اور
اللہ ہی کی مخلوق میں تقسیم کر دیتا ہوں۔
نہیں دیتا تو صبر کرتا ہوں
اور

رحمت کا منتظر رہتا ہوں

ماشاء اللہ !

سُبْحَانَ رَبِّیَ ذِی الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۹۳

یہ ظاہری علوم کی تسبیحات ہیں۔ میں
ان پر اکتفا کرتا ہوں۔ مزید کسی کی تمنا نہیں رکھتا

ذکرِ الٰہی پر استقامت فضلِ عظیم ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۹۵

غار میں درندوں کا بادشاہ شیر ہوتا ہے
اور خزندوں کا ناگ
جب سو جاتے ہیں، گیدڑ اور مکوڑے کلیلیں
کرتے پھرتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۹۶

کائناتِ عالم نے صرف ایک شہزادے کو کونین
کا شہزادہ تسلیم کیا جن کے فراق میں رونا
میرے دل کی طہارت کا وہ وضو ہے جو
کبھی نہیں ٹوٹتا۔ آنسو جب خشک ہو جاتے
ہیں، جگر خون کے آنسو بہانے لگتا ہے۔

حضرت امام حسین

بندے بندوں سے لڑا کرتے ہیں اور مرا کرتے ہیں،
ایسی توہین اور ایسی بے ادبی۔ جسدِ اطہر کو گھوڑوں
کی ٹاپوں سے پُرزے پُرزے کرنا کبھی بھول
سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ یہ تصوّر ہمیشہ
قائم رہتا ہے۔ عشق کبھی اسے معاف نہیں
کر سکتا اور نہ ہی کبھی آنکھوں سے اوجھل
ہونے دیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۹۷

آج چیت کی پہلی ہے
چڑھیا چیت ــــــ خصم کھیت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۹۸

پہاڑ کی چوٹی پہ کھڑے ہو کر سارا شہر نظر آیا کرتا ہے۔ شہر میں ہزار ہا مقامات ہوتے ہیں۔ ایک، دوسرے کی آواز نہیں سُن سکتا۔ ایک دوسرے کی دیوار حائل ہوتی ہے۔ دیواریں اگر گرا دی جائیں، میلوں بھر بستا شہر نظر آئے اسی طرح تیرے دل کی دیواریں۔
یہی سمع، بصر اور نُطق کا معاملہ ہوتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۹۹

چائے پینے سے پہلے پانی پیا کرو۔ یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۰۰

تیز گرم پانی سے تا دیر مسلسل غسل کرنے
کے بعد کچھ دیر بستر پہ لیٹنا اعصاب
کے کھچاؤ کا ایک اُمید افزا علاج

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۰۱

مردِ مجاہد کسی میدان میں کبھی نہیں
ہرتا اور کبھی نہیں مرتا ـــــ زندہ رہتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۰۲

جانتے ہو فیض کہاں سے شروع ہوتا ہے؟
پاؤں دبانے سے فیض کی ابتداء ہوتی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۰۳

جو شے اللہ نے پیدا کی، اللہ کی ملک و ملکوت ہے کوئی بھی شے بے فائدہ و بے کار نہیں۔ کسی بھی شے کو ضائع مت کیا کرو۔ جو شے تیرے کام کی نہ ہو، کسی اور کو دے دیا کرو۔ جو شے لاپروائی سے ضائع کر دی جاتی ہے، جب اسی شے کی ضرورت پڑتی ہے، کبھی نہیں دی جاتی۔

پہلی سی تو مطلق نہیں دی جاتی۔

کسی بھی شئے کو فضول مت کہا کرو
ہر شئے ، جو اللہ نے بنائی ـــ کارآمد۔
حکمت کی پیدا کردہ شئے عبث نہیں ہوتی

دین کی اشاعت کے کاغذات بہترین ہوتے ہیں
ادب ـــ کیا کرو
نہ پھاڑا کرو، نہ جلایا کرو
نہ زمین میں دبایا کرو
نہایت احتیاط سے محفوظ رکھا کرو
یہ سیاہی، جس سے اللہ کے دین کی اشاعت
ہوتی ہے، شہیدوں کے خون سے بہتر ہوتی ہے
اگرچہ سُرمئی ہو۔ وما علینا الا البلاغ۔ یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۷۰۴

کفر کی حقیقت

جو اللہ کو اللہ نہیں مانتا، کافر ہے

جو اللہ کے حبیب حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتا، کافر ہے

جو رسالت و نبوت کی جمیع صفات کا معترف نہیں، کافر ہے۔
اور کوئی کافر نہیں۔

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۔۵

ہر جان اللہ کی بنائی ہوئی ہے

جو اس جان سے نفرت کرتا ہے،
بنانے والا بھی اس سے نفرت کرتا ہے

جو کسی جان کو اذیت پہنچاتا ہے، اذیت پاتا ہے

جو زدو کوب کرتا ہے، اس سے بھی ایسا ہی
ہوتا ہے

جو کسی جان کو ناحق ستاتا ہے، اسے بھی
ستایا جاتا ہے

جو ظلم کرتا ہے ، اس سے بھی ایسا ہی ہوتا ہے

جو گزند پہنچاتا ہے، پا کر ہی رہتا ہے

جو دل آزاری کرتا ہے ، اسی طرح اس سے
ہوتا ہے

بالآخر جو، جیسے کرتا ہے
ویسے ہی بھرتا ہے

جو کسی جان کو راحت پہنچاتا ہے
عین انسانیت کا مظہر - یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۰۶

اِک جنگلی کبوتر نے تیری ہک تے آہلنا پایا

عقل بولی:

تیرے در پہ آہلنا پایا

عشق بولا:

در کیا ہوتا ہے؟ "ہک پہ" کہہ

خوش بختی نہیں تو کیا ہے ؟

عنایت کی حد اور

کرم کی اِنتہا۔

شکریہ، بار بار شکریہ، لاتعداد بار شکریہ

تا دوامِ قیام شکریہ

یا حیّ یا قیوم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا

مُبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا

وَيَرْضٰى

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللّٰہ خیر الرازقین

واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۸۷۰۷

تیری قدرت کی حکمت پہ قربان جاؤں،

جب ایک جنگلی کبوتر مستور پردوں میں

اپنا آہلنا بناکر یار و اغیار سے بیگانہ ہوکر

بسنے لگا تو اس آہلنے کی آغوش میں ہر شئے

بدل گئی - یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۰۸

جنگلی کبوتر کے آملنے کو دیکھ کر
سب پرندے دفعتاً اُڑ گئے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۰۹

یہ جنگلی کبوتر آوارہ تھا

حق ھو حق ھو حق ھو

کے سُریلے نغمات سنانے لگا - یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۱۰

پرندوں سے جنگل بھرا پڑا ہے۔ تِل دھرنے
کو بھی جگہ باقی نہیں ۔ سیمرغ کی تلاش
میں مارے مارے پھرتے ہیں۔ کوئی خبر نہیں
ملتی۔ بادشاہو! آ بھی جاؤ، آ بھی جاؤ،
سیمرغ کے بغیر ہر مُرغ بے تاب و بیقرار
ہے۔ کہیں الم کی سیاحت ہی کو تو
نہیں چلا گیا؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۷۱۱

نہ کچھ کرتے ہیں
نہ سنتے

نہ روتے ہیں

نہ ہنستے

مزاجِ یار ہی میں رہتے

خوشحال رہتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۱۲

صرف اللہ کو خوش کرنے کے لیے، اللہ کی قسم!
اللہ اللہ کرتے ہیں اور اس کی خوشنودی
کے سوا کسی بھی شے کے مطلق طلب گار نہیں

جب اللہ دیتا ہے، شکر کرتے ہیں
نہیں دیتا ، صبر کرتے ہیں

ہر حال میں راضی رہتے ہیں
شکوے کا نام تک نہیں لیتے

مطلب پرست کا مطلب کبھی حل نہیں ہوتا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۱۲

آر پی ۷ (رُڑکی پمفلٹ سلسلہ شمار نمبر ۷)

میجر ایم سی ڈلوک کور آف انجینئرز
میں سپرنٹنڈنٹ آف انسٹرکشن تھا جسے عرفِ عام
میں ایس آف آئی کہتے ہیں اس نے ۱۹۳۲ سے
۱۹۳۷ء میں ایک کتاب لکھی۔ ساری ساری رات

اسی میں محو رہا۔ کبھی اس کا بیرا (نوکر) آتا تو بتاتا کہ ساری رات نہیں سویا، کھانے کے کپڑوں ہی میں رات گزار دی اور صبح اسی حال میں اُٹھ کر دفتر چلا گیا۔ شادی شدہ نہ تھا، اپنی تمام تر توجہ اسی پمفلٹ میں لگا دی اور دورانِ جنگ میدانِ جنگ ہی میں کام آیا۔

چند صفحات پر مشتمل یہ جیبی کتابچہ تھا جسے ہر انجنیئر کو جیب میں رکھنے کی ہدایت تھی۔ یہ کتاب فوج کی لائبریریوں میں بھی پیش کی گئی کمانڈر نے دیکھی، پڑھی اور نظر گزاری (SEEN) کی نذر کر دی۔ ہوتے ہوتے جب یہ کتاب یونیورسٹی ملٹری انجنیئرنگ انگلستان پہنچی، جملہ

پروفیسران نے اسے غور سے پڑھا،
داد دی : "یہ کتاب ملٹری انجینیرنگ
یونیورسٹی کی جملہ تعلیمات کو مات کر گئی"
یہ نصاب کور آف انجینیرنگ کے کلیات
(فارمولاز) کی جان ہے۔ ابھی تک نہ کسی
اس سے انحراف کیا، نہ مزید بہتر پایا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۱۴

خلفائے راشدین کے گھروں میں صرف کھانے
پینے کی چند چیزیں ہوتی تھیں۔ اور کوئی
بھی شے نام کو بھی نہ رکھتے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۱۵

جکمت میں فضولیات کا باب نہیں ہوتا

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۱۶

شُہدا ابدی حیات کے امین ہوتے ہیں
جہاں چاہتے ہیں، جاتے ہیں

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۱۷

میں اپنے اور اہل و عیال کے لیے دو دو میل
سے تنکے اکٹھے کر کے بالن لایا کرتا تھا۔
سر پہ گھڑا اٹھا کر نہر سے پانی لاتا۔ اس
زمانے میں کیا کیا نہیں دیکھا اور کیسی کیسی ملاقات
سے مشرف نہیں ہوا! ہم نے اس عنایت
سے، جو بے شمار برکات کا موجب تھی،
کبھی محروم نہیں ہونا۔ وہی عنایت پھر لوٹ
آتے اور سرمدی ہو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۶۱۸

حضرت سلطان ملنگی بابا، صابر صاحب

کے حضور میں اپنا باطن خود چُن کر لاتے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۱۹

فنا کے مقام پہ عزت و ذلت برابر ہوتے ہیں۔ بے حد ذلت کے بعد اعلیٰ ترین عزت کا شہود۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۲۰

دُنیائے اسلام کے دو مایہ ناز مقامات
حکمت اور فقر ہیں

ہر کوئی حکیم کہلاتا ہے، ہر کوئی فقیر

سُلطان ابراہیم ادھم بلخی قدس سرہُ العزیز نے
چالیس شہزادوں کی حکومت سے دست بردار
ہوکر فقیری کی ابتدا کی اور ایک حکیم نے چالیس برس
دمشق میں نبض شناسی کی مہارت حاصل کی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۸۷۲۱

"انقلاب کسے کہتے ہیں؟"

کسی بہترین کو بدترین میں اور
بدترین کو بہترین میں منتقل کرنا انقلاب کہلاتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۲۲

میرے نالوں تے روڑی کُوٹنے والا مزدور
بہتر نکلا - تیری امیری کے بَل بَل جاؤں،
تیری امیری میرے کسی بھی کام نہ آئی !

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۲۳

ذکرِ دوام پہ اِستقامت ـــــ جہادِ اکبر
ترکِ تام ـــــ اصحابِ صُفہؓ کا فقر
سارے دین کا مظہر
یہی عین کرامت

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۷۲۴

قرونِ اُولیٰ کی تمکنت کا راز ـــــ ذکرِ دوام
اور فقر کا کمال ـــــ ترکِ تام

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۷۲۵

کوئی بھی کسی کا ہمدم نہیں، میرا اپنا دم ہی میرا ہمدم ہے۔

دم جب ذکرِ الٰہی میں محو ہو جاتا ہے، مونس بن جاتا ہے۔

ذکرِ الٰہی ہر ذکر پہ غالب اور قوی العزیز۔

ماشاء اللہ!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۲۶

اس وقت ساری دُنیا میں جو بھی زندہ ہے،
اُس نے مرجانا ہے لیکن مرنے
کے لیے کوئی بھی تیار نہیں، زادِ راہ کی
فکر بھی نہیں۔
نہ مرنا پسند کرتا ہے نہ مرنے کے لیے
زادِ راہ کی تیاری !
حالانکہ مرنے کے بعد ہی بندہ اللہ سے
ملتا ہے ۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۲۷

یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْم بندوں کا تیرا ذکر کرنا

بندوں کے لیے فضلِ عظیم ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

٨٧٢٨

میری ابتدا بھی عجب تھی !
سُنیے !
نمبر دار صاحب گھوڑی سے اُترا
چوکیدار کو بُلایا اور سُنایا
"کل دس بجے تھانے پہنچو"
تھانے پہنچا۔ یہ لکھا ہوا پڑھا

"آجا مورے بالماں تیرا ہی انتظار ہے"

تھانیدار نے بہت سی باتیں میری

طرف منسوب کیں !

"تم گلی میں رہتے ہو، کیا کرتے ہو؟
میں نے دیکھا ہے کہ قُربِ جوار کے
مرد، عورتیں، بچے ہر وقت میلہ لگائے
رکھتے ہیں۔"
"میں نے تو کبھی کسی کو نہیں بلایا،
بن بلائے آتے ہیں۔ ذکرِ الٰہی
کرتا ہوں اور کرنے کی تلقین کرتا ہوں۔"

نمبر دار صاحب پھر بھی مطمئن نہ ہوئے
علاقہ بھر میں چوری، ڈاکہ، قتل
کی باز پُرس کے لیے جب جرائم پیشہ

لوگوں کو بلایا جاتا، میں بھی ان کے ہمراہ ہوتا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۲۹

فَإِنَّ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ اِعْتِمَادِي
کا یہ مطلب ہے کہ اللہ کے توکل پہ تیرا ایسا اعتماد ہو جیسا شیر خوار بچے کو اپنی ماں پہ ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۳۰

وساوس ——— توکّل کی ضد

توکّل یا اعتماد مومن کے ایمان کا وہ جزو ہے
جس کے بنا متوکّل ڈانواں ڈول رہتا ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۳۱

مرد کے آنے جانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا

ججّن بی بی جہاں بھی گئی، کچھ کر کے ہی لوٹی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۳۲

اَللّٰهُ جَمِيْلٌ وَّيُحِبُّ الْجَمَالَ

اللہ جمیل ہے اور جمال کو
دوست رکھتا ہے
جمال کا کوئی منکر نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۷۳۳

دُنیا میں ایسے جی جیسے مُردوں کو جینے کی
تمنا ہے ـــــ "اگر اللہ ہمیں
زندگی بخشے، دم بھر کے لیے بھی غافل نہ ہوں
تیرے ہی ذکر و فکر میں محو و منہمک رہیں"
لیکن

ان بیچاروں کی یہ حسرت کبھی پوری نہ ہوگی
اور نہ ہی انہیں دوبارہ زندگی ملے گی۔

اے او جینے والے!
اللہ نے تجھے زندگی بخشی ہوئی ہے
اس کو غنیمت جان کر اسکی قدر کر
پھر یہ دوبارہ کبھی نہیں ملنی! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۳۴

ہدایت کے ہمراہ فضل
فضل کے ہمراہ رحمت اور
رحمت کے ہمراہ برکت ہوتی ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۳۵

ایمان کا نقش معظّم

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا
اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ
وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ
عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ
یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۳۶

اَوْرَادُ النَّوْم پڑھ کر سو اور اِذَا انْتَبَهَ مِنَ
النَّوْم پڑھ کر جاگ۔

ملین میں یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ کی برکات کا نزول دم بہ دم جاری و ساری - یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۳۲

ایمان دو حصّوں میں منقسم ہے

جلی ؛ خفی

جلی ——— کلمۂ طیّب

خفی ——— تیرے اندر

اسی طرح کفر

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۲۸

جب کوئی چلا جاتا ہے، کوئی پہچانتا تک نہیں — کون، کیا تھا

احسان کیا کرو، احسان کا بدلہ احسان ہوتا ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۸۷۲۹

مرنے کے بعد

بادشاہ ——— فقیر

فقیر ——— بادشاہ

زندگی کی داستان :

بچپن ـــــــ معصومیت

شباب ـــــــ معصیت

انجام ـــــــ حسرت

پہچان :

ذاکر ـــــــ زندہ

غافل ـــــــ مُردہ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۷۴۰

ربوبیت و توکّل کا چولی دامن کا ساتھ ہے

توکّل نے جب بھی ربوبیت کو پکارا،

ربّ کو موجود پایا

توکّل ——— ایمان کی جان

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۴۱

اس دُنیا میں کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا جو

جھوٹ نہ بولتا ہو

غیبت نہ کرتا ہو

چغلی نہ کرتا ہو

اور

حسد نہ کرتا ہو

ان چاروں سے کوئی بھی پاک نہیں الا ماشاءاللہ

شب و روز جاری

جنگل میں کوئی ہو تو ہو، دیکھنے میں نہیں آیا

بڑے میاں! جنگل تو ایسے لوگوں سے بھرا پڑا ہے! کون کہتا ہے کہ ایسے آدمی دُنیا میں نہیں ملتے؟

جملہ خصائلِ نبوّت، کسی نہ کسی دُنیا میں کہیں نہ کہیں ضرور موجود رہتے ہیں اور انہیں رہنا بھی چاہیئے۔ ان کے بغیر زندگی کس مصرف کی اور دنیا کس کام کی؟

اگر ایسے نہ ہوتا

تو جو پتھر ہم کرتے ہیں، کبھی کا اس کا
بھٹہ بیٹھ جاتا!
ان خصائلِ نبوّت ہی کی بدولت
یہ دنیا زندہ اور قائم ہے
خصائلِ نبوّت ——— زندہ باد

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۴۲

شیطان نفس کا وہ مشیر ہے جو کسی
اور مشیر کی ضرورت ہی نہیں رکھتا
خود ہی ترکیب و ترغیب مرتب کر کے
نافذ العمل کرا دیتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۳

شرک و شیطان سے پناہ مانگ
فضل کا باب کھلے گا، ماشاءاللہ!
فضل کے بعد رحمت و رزق کا باب کھولا
جاتا ہے۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۴

اللہ سے خیر مانگا کرو اور شر سے پناہ۔
خیر و شر دونوں اللہ ہی کے قبضۂ قدرت
میں ہیں۔ بدوں ارادتِ الٰہی کوئی بھی کچھ کرنے
پہ قدرت نہیں رکھتا۔ جہاں خیر ہوتی ہے،
شر دُور کر دیا جاتا ہے۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۴۵

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

اِلَّا بِاللّٰہِ

کہہ کر گھر سے نکلا کرو اور یہ دُعا کیا کرو کہ

نہ میں گمراہ ہوں، نہ کسی کو گمراہ کروں

نہ خود اپنے مقام سے پھسلوں

نہ کسی اور کو پھسلاؤں

نہ کسی پہ ظلم کروں، نہ کوئی مجھ پہ کرے

نہ خود جہالت کے کام کروں

نہ مجھ پہ جہالت دکھائی جائے

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

بِسْمِ اللّٰہِ

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ

وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ

وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

ایمان کا بہت مضبوط قلعہ ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

ہر شئے سے خالی ہو کر ہی

بندہ خالی ہوتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۴۸

تجھے جو کام اللہ نے کرنے کا حکم دیا ہے، کر۔
جو اللہ کے کرنے کے کام ہیں، اللہ ہی کے
حوالے کر۔
اللہ کے کاموں میں مُخل مت ہو

ذکرِ الٰہی پہ اِکتفا کر
دنیا و ما فیہا کے جملہ اُمور اللہ ہی کے
تابع ہوتے ہیں، اللہ ہی کے حوالے کر۔
اللہ ہی جملہ اُمور کا قاضی الحاجات ہے۔
تیری تدبیر۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل
پہ اکتفا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۷۴۹

یہ سب اعضا اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں یاحیُّ یاقیوم

ان میں سے کوئی بھی کسی بھی چیز کا مالک نہیں،

اللہ ہی ان کے مالک ہیں۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۵۰

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ
الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَیْكَ الَّذِیْ اِذَا
دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ
وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ
بِهٖ فَرَّجْتَ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ
الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِیْمَ وَاَدْعُوْكَ

بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

وَمَالَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ ۝

(کنز العمال جلد ۲ ص ۵۶-۵۵)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام سے جو طیب (پاک) ہے، طاہر ہے، مُبارک ہے، تجھے سب سے زیادہ پسند ہے، وہ نام جس کے ساتھ تجھ سے دُعا مانگی جائے، قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ تجھ سے سوال کیا جائے، تو عطا فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ تیری رحمت مانگی جائے، تو رحمت فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ فراخی مانگی جائے، تو فراخی عطا فرماتا ہے۔

اے اللہ! میں تجھے اسم "اللہ" سے پکارتا ہوں اور اسم "رحمٰن" سے پکارتا ہوں اور "البر الرحیم"

نام سے پکارتا ہوں اور میں تیرے ان سارے اسماء الحسنیٰ سے تجھ سے دعا کرتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِاَسْمَائِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِاِسْمِکَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ

(ترغیب شریف کامل جلد ۲ ص ۹۳)

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے پیارے ناموں کے طفیل سے جو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جو میں نہیں جانتا

اور آپ کے عظمت والے نام کے طفیل جو سب سے
بڑا ہے اور آپ کے نام کے طفیل جو بڑا ہے،
سب سے بڑا ہے۔

اللہ کے ایسے نام بھی ہیں جو صرف اللہ
ہی جانتے ہیں
یا وہ —— جسے اللہ بتائے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۸۷۵

سب اسماء الحسنیٰ بڑے ہیں
کوئی بھی نام چھوٹا نہیں۔

جو جانتے ہو،

ضرور پڑھا کرو

اور

اسی پہ اکتفا کیا کرو

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۵۲

کسی کا کوئی دشمن نہیں !

تیرا اپنا نفس ہی تیرا دشمن ہے

تیرے اپنے نفس ہی نے ہر کسی کو تیرا
دشمن بنایا ہوا ہے۔　　　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۱۷۵۲

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيد کی تشریح

میں نے کیا
میں کرتا ہوں
میں کروں گا۔ شرک

اللہ نے کیا
اللہ کرتا ہے
اللہ کرے گا۔ توحید

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم　فالله خير الرازقين
والله ذوالفضل العظيم

۸۷۵۴

یہ منزلِ فقیری کی ہے ، امیری کی نہیں
کسی بھی معاملہ میں مایوس مت ہوا کر
اللہ تیرے ساتھ ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۵۵

بندہ اکیلا نہیں ہوتا۔ بندے کے
ہمراہ کئی ایک فرشتے و جنّات و شیاطین
ہوتے ہیں۔　　　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۵۶

رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ

ملائکہ اور ارواح کا ہجوم

اللہ اللہ ! ماشاءاللہ !

میاں کا مکرمًا مشرفًا یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۵۷

"حوالے حوالے" کہتے ہو،

کبھی، کسی نے، کوئی شے، اللہ کے

حوالے بھی کی ؟

کر کے تو دیکھ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۵۷

فقیر کچھ بھی نہیں جانتا
حاضر کو ناظر جان کر سجدہ ریز ہوتا ہے
گویا جملہ علوم ازبر کیے

جملہ اعضاء سجدہ ریز یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۵۹

اللہ سے اللہ کا ذکر مانگ ،
گویا دنیا، دین اور آخرت کی ہر شے
مانگ لی - یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۶۰

ذکرِ الٰہی سے غفلت ــ معصیت

معصیت ــــــ گناہ

گناہ سے پریشان کُن حالات کی نمود

ماسوا خیالات ـــــ گناہ کے تخم

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۶۱

جملہ خیالاتِ نفس

شیطان

ہمزات الشیاطین

خناس اور

وساوس

کے پیدا کردہ ہوتے ہیں

وہ خیالات جو اللہ کو حاضر و ناظر مان کر لکھے جاتے ہیں، لوح وقلم پہ منقش ہوکر محفوظ ہوجاتے ہیں

اِصطلاح میں اسے کشف الروح کہتے ہیں

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین یا حیی یاقیوم

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۷۶۲

ایمان کی آزمائش کے لیے
شیطان
کا
وجود
لازم و ملزوم

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۶۳

جسم الوجود سے خیالات کو رخصت کرنا
تیرے میرے بس کی بات نہیں۔ اللہ
جب چاہتے ہیں، جسم الوجود کو ماسوا

کے جملہ خیالات سے پاک فرما کر اپنے
ہی خیال میں محو کر لیتے ہیں اور یہ
اعلیٰ درجے کی عنایت ہوتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۶۴

تو بادشاہ ہے
تو ہی بادشاہ ہے
زمین و آسمان میں تیرا ہی حکم جاری ہے
اجازت کے بغیر نہ کوئی تیری طاعت
کر سکتا ہے نہ ذکر۔

ارض وسما کی ہر شے تیرے ہی حکم
کے تابع ہے۔ تیری اجازت کے بغیر
پتہ تک نہیں ہلتا، نہ ہی کوئی ذرّہ
ایک جگہ سے دوسری جگہ جاسکتا ہے

جو تُو چاہتا ہے ــــ ہوتا ہے
نہیں چاہتا ــــ کبھی نہیں ہوتا

جس کی طرف تُو متوجّہ ہوتا ہے
وُہی تیری طرف

بندۂ اللہ کی طرف متوجّہ ہو سکتا ہی نہیں
جب تک اللہ بندے کیطرف متوجّہ نہ ہو

بندے کا اللہ کیطرف متوجہ ہونا
درحقیقت اللہ ہی کی توجہ کی بدولت
ہوتا ہے اور اسی سے مقبول الاسلام اعمال
کا ظہور۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۶۵

تیرا کرنا، تیری قسم! عین حکمت پہ مبنی
اور بندوں ہی کی بھلائی کے لیے ہوتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۶۶

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ـــــــ دعائے مقبولیت،

ماشاء اللہ!

یاحیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۷۶

فقراء کا تکیہ کلام:

"اللہ بادشاہ ہے"

موجودات کا وجود ـــ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا ظہور۔

یہ کہتے اور حسد سے پاک ہوجاتے

حسد بہتّر فرقوں میں بٹا ہوا ہے۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۶۸

کیا کلام ہوتی !
کیسی دلرُبائی کرتے !
ہر کسی سے یہی کہتے :
" تیرا ہی دیکھنا ہے
جہاں دیکھا، تجھی کو دیکھا
مُلکوت میں تو، لاہوت میں تو
ہر جا تو ہی تو "

یاحیّ یاقیّوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۶۹

اَلْاِنْسَانُ سِرِّی وَ اَنَا سِرُّہٗ

اِنسان عین الوُجود

والسبب فی کُلّ موجود

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۷۷

حضرت آدم علیہ السلام صفی اللہ کے بُت میں اللہ رب العالمین نے روح پھونکی۔ جن جن مقامات سے گُذر کر روح نے اللہ کا ذکر کیا، انہیں اِصطلاح میں لطائف کہتے ہیں اور یہ سات ہیں

۱: قلب (زیرِ پستانِ چپ)

۲: روح (زیرِ پستانِ راست)

۳: نفس (زیرِ ناف)

۴: سِرّ (درمیان سینہ)

۵: صفا (پیشانی)

۶: خفا (منتہائے ناصیہ)

۷: اخفا (برکاخِ دماغ)

ان سب کا مُدّعا **ذکرِ دوام**

سب پہ حاوی
سب کا مقصود و مطلوب

اللہ کرے یہ ساتوں لطائف ہمہ وقت
اللہ کے ذکر سے معمور رہیں، کوئی بھی
دم غفلت میں نہ گزرے اور
یہ اللہ ہی کی عنایت پہ موقوف ہے

وما توفیقی الا باللہ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذو الفضل العظیم

۸۷۷۱

اِصطلاحاتِ جدیدہ

قلب کے نور کا جلال جگر کی حرارت کو

معتدل کر دیتا ہے یاحیی یاقیوم

سینہ کا نور روشن یاحیی یاقیوم

پیشانی کا نور جنات وشیاطین کو

محصور کر دیتا ہے

یاحیی یاقیوم

وَمَا علینا الا البلاغ

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۸۷۷۲

لَا یَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِکَ
تیرے اِذن کے بغیر کوئی نہیں بولتا
نَاصِیَتُہٗ فِیْ قَبْضِکَ وَقَلْبُہٗ فِیْ یَدِکَ
اسکی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے
اور اس کا دل تیرے ہاتھ میں ہے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۷۷۳

اللہ نے
جو چاہا ـــــــ ہُوا
جو چاہتا ہے ـــــــ ہوگا
نہ چاہا ـــــــ نہ ہُوا
نہ ہوگا یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۷۷۴

زمین و آسمان کی ہر بلا، ہر وبا، ہر مصیبت
اللہ ہی کی طرف سے نازل ہوتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۷۵

ناصحا او ناصحا! جن چیزوں پر تو پھولے نہیں
سماتا، مر مر جاتا ہے ——— میرے آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں ملعون و مُردار قرار دیا ہوا
ہے ایک بھی نہیں جو رکھنے کے قابل ہو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۲۶

جب تک دین ملعون و مردار سے پاک نہیں ہوتا، دین کی عظمت کی تمکنت کا ظہور نہیں ہوتا۔ ہوسکتا ہی نہیں اور اللہ نے ملعون و مردار سے اجتناب کا ورثہ فقر ہی کو بخشا ہوا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۲۷

جب بھی کوئی ملعون و مردار سے پاک ہوا، محیر العقول عجائبات کا ظہور ہوا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۲۸

جتنا بڑا امیر ــــ اتنا ہی بڑا پریشان

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۲۹

اپنے نفس کو مشغول کر
ایسا مشغول کہ سر کھجلانے
کی فرصت تک نہ ملے
"توبہ توبہ" کرنے لگے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۸۰

ایسے تھک کر سو کہ لیٹتے ہی سو جائے
سوچنے کا خیال تک نہ آئے

ایسی نیند سے جو نفس و شیطان و خناس
کے خیالات میں گزرے ، پناہ مانگ

نفس و شیطان و خناس کے وساوس بدترین
ہوتے ہیں

جب تک تیرے خیالات کُلُّهُمْ جَمِيْعًا
اللہ کے حضور میں حاضر نہیں ہوتے ۔ کوئی
عبادت نہیں، وساوس کا شکار رہے ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۷۸۱

ایسے ڈر جیسے تو اسے دیکھ رہا ہے
اور ایسے رہ جیسے وہ تجھے دیکھ رہا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۸۲

تو ہر شے کو دیکھتا ہے لیکن کوئی بھی شے
تجھے نہیں دیکھ سکتی

کائنات کو دیکھنا ہی تجھے دیکھنا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۸۳

بادشاہ کے ہمراہ پورا عملہ حاضر و ناظر ہوتا ہے
ایک بھی غیر حاضر نہیں ہو سکتا۔

ہر کوئی اللہ کو حاضر و ناظر کہتا ہے
کوئی مان کر تو دیکھے

اللہ کے حضور حاضر و ناظر رہنا
پرلے درجے کی مشکل ترین منزل ہے

حاظر وہ ہوتا ہے جسے مالک کہے کہ
میرا غلام حاظر ہے

ہمارا "حاضر" کہنا معتبر نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۸۴

زبان کا روزہ بہترین ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۸۵

حاظر و ناظر کے حضور میں جو بھی ذکر کیا جاتا ہے
بہترین ہوتا ہے
وساوس اس کے پاس تک نہیں پھٹکتے یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۸۶

ندامت بہترین عبادت

فقراء ندامت ہی میں ڈوبے رہتے ہیں
" یہ کیوں کیا "
" یہ کیوں نہ کیا "
عبادت ہی کی کمی میں ڈوب ڈوب کر مرتے
رہتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۸۷

تقوے کا فخر بھی کوئی فخر ہوتا ہے؟
بندہ جوں جوں نادم ہوتا ہے

اَسرار کھُلتے جاتے ہیں۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۷۸۸

جب بھی تیرے اپنے نفس نے نادم ہوکر پشیمان ہونا ہے، پاکیزگی کی ابتدا ہوتی ہے۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۷۸۹

ذکر کے لیے کھاتے ہیں،
کھاکر ذکر کرتے ہیں۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۷۹۰

کئی دفعہ بتایا گیا
لنگر حسبِ معمول پکایا
اور کھلایا کرو !
دعوت کا انتظار مت کیا کرو

مہمانوں کو کھلا کر
بچا ہُوا پس خوردہ
"دعوت"
ہوتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۹۱

کیمپ دارالاحسان
کینال بنک رکھ برانچ ڈجکوٹ ڈسٹرکٹ ٹوبہ
برجی نمبر ۴۴۵۵۰ تا ۴۵۳۰۰ آر۔ ڈی
سمندری روڈ فیصل آباد
۲۴۲ / ر۔ب
ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

یہ مُہر ہر مکتوب ہر تصنیف پہ ثبت ہو یہاں تک کہ کاغذ کے پُرزہ پر بھی۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۹۲

کیمپ دار الاحسان

اس کیمپ میں جو کچھ بھی ہے — یہانتک
کہ کاغذ کا ایک پرزہ بھی —
حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی ملکت میراث ہے
اور اللہ رب العالمین رب ذوالجلال والاکرام
کی امانت

جس کی بھی تحویل میں
جو شے دی گئی،
امانت ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۷۹۳

اے چڑے! یہاں گھونسلے کے لیے
تنکے مت لا۔ یہ خیمہ ہے، مکان نہیں۔
ہم مُسافر ہیں۔ ہمارا خیمہ دن میں
کئی بار بدلا کرتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۹۴

اے پتنگے! تو شمع کو پا کر، اس کے گرد
دیوانہ وار منڈلایا
بتا، تیرے ساتھ کیا ہوا؟
بسمل کی طرح لوٹ لوٹ کر لوٹا
لیکن پھر بھی باز نہ آیا

شمع

بدستور جلتی رہی

اور

تیری بازی پہ مسکراتی رہی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۹۵

جذب

بھوک پیاس، موسمیات سے مبرّا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۹۶

اَلعِلمُ نُقطَۃٌ

علم و حکمت کا "نقطہ"
ازل ہی سے مقسوم

"نقطہ" ہی کی جستجو میں لوگوں کی عمریں
گزریں ——— ہاتھ نہ آیا
بعض خوش نصیبوں کی تلاش میں رہا

البتہ جس نے بھی پایا، ملعون و مردار سے
کُلیتاً پاک ہو کر پایا

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۹۷

"نُقطہ" فہم میں مستور

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُو الفضل العظیم

۸۶۹۸

خلافت ـــــ خَلق کی خدمت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُو الفضل العظیم

۸۶۹۹

طریقت کی خلافت حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفائے راشدین کا ظِلّ ہوتی ہے۔

قول و فعل اور نیت و عمل میں ہر وقت جلوہ گر

قول و فعل اور نیت و عمل چاروں
یکساں ہوں تو کھنکھناتی ہوئی مٹی سے
معرضِ وجود میں آنے والا پتلا
بقائے دوام پالیتا ہے

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم دعوتِ ذی العشیرہ
سے فارغ ہوکر، عزیز و اقارب کے سامنے،
کلمۂ حق پیش کرتے ہیں
"کون ہے جو اعلائے کلمۃ الحق میں میرا معین و
مددگار بنتا ہے ؟"

مجمع میں شہ زور قریشی نوجوان، آزمودہ کار ہاشمی نکتہ دان اور مُطّلبی قادرالبیان موجود ہیں مگر محفل میں سناٹا ہے۔
ہادیٔ برحق صلے اللہ علیہ وسلم مکرّر سہ کرّر پکارتے پکارتے ہیں، کسی طرف سے کوئی آواز نہیں آتی۔ سکوتِ مرگ طاری ہے۔ دفعتہً ایک کونے سے ابوطالب کا صغیرسن ہاشمی فرزند اٹھتا ہے۔ اسکی نحیف آواز فضا میں ارتعاش پیدا کرتی ہوئی بلند ہوتی ہے:

"اگرچہ میں چھوٹا ہوں، میری ٹانگیں کمزور ہیں، آنکھیں بھی دُکھتی ہیں، مگر میں ہر حال میں آپ کا ساتھ دوں گا۔"

اور پھر ابوطالب کا فرزند علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ

قول وفعل اور نیت وعمل کی یکسانیت کی ایسی مثال پیش کرتا ہے کہ مبصرِ عالم کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں۔

اسی طرح سیّدنا صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ، سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قول وفعل اور نیّت وعمل کی ہم آہنگی کے ایسے ایسے نمونے دیے کہ تاریخِ عالم قیامت تک ان کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔

حکمائے قدیم (ارسطو، افلاطون، سقراط، بقراط اور جالینوس وغیرہ) کے افکار ونظریات

دلکش اور جامع سہی ——— چند صدیوں
بعد دم توڑ بیٹھے اس لیے کہ ان کی بنیاد قول وفعل
اور نیت وعمل کی یکسانیت پہ استوار نہ تھی

قول کی اپنی کوئی زبان نہیں ہوتی، ارادہ ونیت
سے مستحکم ہو کر عمل کی زبان سے بولا کرتا ہے۔
پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل سکتا ہے
دریا اپنا رُخ بدل سکتا ہے
صحرا ذرّے میں سمٹ سکتا ہے
مگر عمل کی زبان سے نکلا ہوا بول کبھی نہیں
ٹل سکتا۔

قول وفعل اور ارادہ ونیت کی یکسانیت

کا اِصطلاحی نام فقر ہے اور
فقر ــــــــ اُن کا فخر

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے دُنیا کو ملعون و مردار قرار دیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے بدن پہ ہاتھ رکھ کر فرمایا :-

دُنیا میں یوں رہو گویا تم ایک پردیسی ہو یا ایک مسافر جو کسی راستے سے گزر رہے ہو اور اپنے آپ کو قبر والوں میں شمار کرو۔ نیز آپؐ نے مجھ سے یہ بھی فرمایا کہ اے ابن عمرؓ! اگر تم صبح کو اُٹھو تو اپنے دل سے شام کی باتیں مت کرو اور جب شام تک رہو تو اپنے دل کو

صبح کی خبر مت دو۔ بیمار ہونے سے پہلے پہلے
اپنی صحت میں سے کچھ لے لو اور مرنے سے
پہلے پہلے اپنی زندگی سے کچھ لے لو کیونکہ
اے عبداللہ رضی اللہ عنہ! تمہیں نہیں معلوم کہ کل تمہارا
کیا نام ہوگا (تم زندہ رہوگے یا مُردہ ہوجاؤ گے)

ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۱۰۱ نمبر ۱۹۵

یہ ایک قول ہے۔ اس قول کے مطابق ارادہ
و نیت و عمل و فعل کی مطابقت کا نام
کبھی خلافتِ راشدہ ہے، کبھی اصحابِ صُفہ،
کبھی اُمّ الفقر فاطمہ بنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے،
کبھی شاہِ فقر علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔
کبھی سلمان رضی اللہ عنہ و بوذر رضی اللہ عنہ ہے،
کبھی اویس قرنی رضی اللہ عنہ۔
غرض عمل و فعل اور ارادہ و نیت کے

میدان میں مردانِ حق آتے رہے اور
گفتار و کردار کی یکسانیت کا حق ادا کرتے رہے
ان کے نام بدلتے رہے
پر کام نہ بدلا اور
یہ ریت رہتی دنیا تک قائم رہے گی۔
ماشاء اللہ!

یزید کی بیعتِ خلافت سے انکار کرنے والوں
کی تعداد ہزاروں نہیں، لاکھوں تھی جن میں
اکابر صحابہؓ
فرزندانِ صحابہؓ
جلیل القدر تابعینؒ
اور صالحینؒ

موجود تھے مگر میدانِ عمل میں قول
کو ارادہ و نیّت و عمل سے مزیّن
کرکے اِستحکام و دوام بخشنے والا
ایک شہزادہ نکلا ——— شہزادہ کونینؐ

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۸۰۰

ہم میں سے کوئی ایک بھی نہیں جو
کسی ایک بھی قول و عمل و فعل کا پابند
ہو! ناداری کی حد نہیں تو کیا ہے؟
اور کوئی ایک بھی نہیں ——— نام کو بھی نہیں
جو اپنے علم پہ عمل کرتا ہو

البتہ باتیں گھوٹمنے میں ہمارا پہلا نمبر ہے

چاہیں تو پُل باندھ دیں !

ہماری باتیں ——— کچّے دھاگے کی مانند۔

اس لیے کہ جو ہم کہتے ہیں ، کرتے نہیں۔

ہمارا کرنا ہمارے کہنے کے خلاف ہے

یہی ہماری ذِلّت کا موجب ۔

پھر کسی بھی عنایت کی کیا فرمائش کریں !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۸۸۰۱

جو علم تم جانتے ہو، کرتے نہیں۔ وبال ہے

اور وبال ہی زوال کا موجب یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۸۸۰۲

قول

عمل

فعل

نیت

چاروں کا طریق پسندیدہ ہو یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۸۰۳

کتاب العمل بالسنۃ نافذ العمل کی افتتاح مبارک ہو

تیری توفیق ہی کی بدولت یہ اِفتتاح ہوئی

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

میں ان ہاتھوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں
جن سے یہ کتاب العمل بالسنۃ لکھی گئی

یااللہ! میری مدد فرما
شیطان کو مجھ سے دور فرما
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْہِہِ الْکَرِیْمِ
وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ ۰
ترجمہ: پناہ لیتا ہوں میں اللہ عظمت والے کی اور
اس کے بزرگی والے چہرے کی اور
اس کے قدیم غلبے کی، شیطان مردود سے

کیا تم ذکر کرتے ہو؟
کرتے ہو تو کر کے دکھاؤ
سالہا سال سے توفیق کے منتظر
جب توفیق آئی، بھولا ہوا سبق یاد آیا

ہر شے کا ہونا نہ ہونا توفیق ہی پر موقوف

وَمَا تَوْفِيقِيْ إِلَّا بِاللّٰهِ　　یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۰۴

فَاعْلَمْ ثُمَّ اِعْلَمْ

مایۂ ناز عمل ـــــ کتاب العمل بالسُّنّۃ

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۰۵

کتاب العمل بالسنۃ، سنّتِ مطہرہ کے اعمال
پر مشتمل مقبول الاسلام مستند عملی نصاب

بڑے سے بڑا مجاہدہ، کسی چھوٹی سے چھوٹی
سنّت کی برابری نہیں کرسکتا۔

بڑی سے بڑی قربانی کے ردّ کا امکان،
سنّت کی اِتباع کا ردّ غیر امکانی

اللہ کے حبیب ﷺ کی سُنّت، اللہ کی قسم!
اللہ کو بے حد پسند۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۰۶

میرے آقا و مولا حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا
عمل اللہ کو اس قدر پسند ہے اور ایسا پسند ہے

کہ کبھی رد نہیں فرماتے ، من وعن قبول فرما
لیتے ہیں اگرچہ ایک اعتبار سے ناقص ہی
کیوں نہ ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۰۷
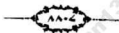
کتاب العمل بالسنۃ کا عمل — قوی العمل
یہ عمل "احید" ہے
کسی اور عمل کو اپنے عمل میں شریک ہونے
نہیں دیتا ، نہ ہی کسی اور عمل کی حاجت۔
کتاب العمل بالسنۃ بنفسہٖ کافی۔
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۰۸

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سُنّتِ مطہرہ
کے عمل کا جلال ارض وسما پہ چھایا رہتا
ہے۔ ہمزات الشیاطین وجنات
بےبس و بےکس ہوکر اِتباع پہ مجبور ہوکر،
دونوں ہاتھ کھڑے کرکے "توبہ توبہ" کرنے لگتے
ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاطہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۰۹

سُنّتِ مطہرہ کے عمل کا نور:
قوی العزیز
قاضی الامور

میسور الامور

شافی الصدور

وساوس ـــــــ محصور

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۱۰

سُنّتِ مطہرہ کے عمل کے نور میں مخمور ہوکر
جب کچھ کرنے پہ آمادہ ہوتا ـــــ
دَم بھر کے لیے بھی دیر نہ ہوتی
کُن فیکون کی کُنجی بن جاتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۱۱

کتاب العمل بالسنۃ سے تالیف و تلخیص کردہ

جدید ترین دُعا :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ یَا قَوِیُّ

یَا مَتِیْنُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

بِكَ نَسْتَعِیْنُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۱۲

یہ وقت بڑا ہی قیمتی ہے، بے حد قیمتی۔ میں نے اسے کسی بھی قیمت پر کبھی ضائع نہیں کرنا، نہ ہی ضائع ہونے دینا ہے۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۱۴

ایمان ، یقین اور توکّل کی تکمیل

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا
اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا
اَللّٰہُ اَعَزُّ وَاَجَلُّ اَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ
عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۸۱۴

توکّل مومن کا وہ ہتھیار ہے جو
ہر ہتھیار کو مات کر دیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۸۱۵

ایمان، یقین اور توکّل ـــ زندگی کے جہاد میں مومن کے واحد ہتھیار ہوتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۸۸۱۶

تیرے حیلے دیکھ دیکھ کر توکّل بولا: کیا تیرے لیے "مَیں" کافی نہیں؟

توکّل ـــ بہترین حیلہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

٨٨١٧

کوئی بھی نفس ایسا نہیں جس پہ اللہ کی طرف سے چوکیدار مقرر نہیں !

یَا حَفِیْظُ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٨٨١٨

دل ــــ پتھر کی طرح سخت
توبہ کی برکت سے نرم و گداز

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۸۱۹

دُنیا، دین اور آخرت کا کوئی بھی معاملہ تیرے ذکرِ دوام کی محویت میں کبھی مُخل نہ ہو۔

محویت کے جلال کا نُور ان سب کو جلا کر ہوا میں اُڑا دے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۲۰

"کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ آپ میری دعوت کریں؟"

"ضرور"

"تو سُنیے!

قیدی بھائیوں کی دعوت گویا میری دعوت ہے، بھانویں روز کیا کرو۔" یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۲۱

بیماری سے شفا

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ
كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

میں بیمار تھا۔ میرے پاس جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے: پھر فرمایا:
کیا میں تجھے الیا دَم نہ کروں جو مجھے حضرت
جبرئیل علیہ السلام نے سکھایا ہے؟

وہ یہ ہے۔ بسم اللہ ارقیک .... الخ

اسے ابن ابی شیبہؒ نے روایت کیا ہے

(کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۱۹۳ ش ۱۷ ۳۱۳)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۲۲

دارالاحسان سائیں محمد لطیف امرتسری مرحوم
اور محمد سرور بھلیروی مرحوم کی خدمات کو

خراجِ تحسین پیش کرتا ہے اور اللہ ربِّ ذو الجلال والاکرام کا شکر گزار ہے کہ ہمیں ایسے مخلص، بے لوث خدام عنایت کیے جو ڈھونڈ ڈھونڈ کر دُنیا میں ڈھونڈے سے بھی کبھی نہ ملیں۔

دارُ الاحسان

ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے دُعا گو ہے

یاحیّ یاقیوم ربنا تقبل منا انک انت
السمیع العلیم۔ یاحیّ یاقیوم آمین!
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

WHERE THERE IS

OBEY,

THERE IS NO DISMAY.

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۸۲۴

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پسندترین
سُنّتِ مؤکدہ
کل کے لیے کوئی بھی شے
بچا کر نہ رکھنا

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عمرِ عزیز
اِسی سنّت کی تائید میں گزری

*

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہٗ
کے پاس آئے اور ان کے پاس کھجوروں کا
ایک ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپؐ نے پوچھا !

اے بلال رضؓ ! یہ کیا ہے ؟ بلال (رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا : یہ ایک چیز ہے جو میں نے کل کے لیے جمع کی ہے (یعنی آئندہ کے لیے) آپ نے فرمایا : کیا تو اس سے نہیں ڈرتا کہ اس کا بخار بنے دوزخ کی آگ میں قیامت کے دن ؟ بلال رضؓ ! اس کو خرچ کر دے اور عرشِ عظیم کے مالک سے افلاس و فقر کا خوف نہ کر۔

(بیہقی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۲۷ نمبر ۱۷۸)

۹۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اہلِ صفّہ رضؓ میں سے ایک آدمی نے وفات پائی، اس نے ایک دینار چھوڑا۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دینار ایک داغ ہے۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کچھ دنوں بعد

اصحابِ صُفّہ رضی اللہ عنہ میں سے ایک اور شخص نے وفات پائی، اس نے دو دینار چھوڑے ۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دو دینار دو داغ ہیں۔

(احمد۔ بیہقی/مشکوٰۃ شریف جلد دوم ۲۲۶ شمار ۳۶۲۷)

و۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو مجھ کو یہ امر پسند نہیں کہ اس پر تین دن گزُریں اور اس کے بعد اس میں سے کچھ میرے پاس باقی رہے مگر صرف اتنا کہ میں اس سے قرض ادا کر سکوں۔

(بخاریؒ/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ص۲۲۲ شمار ۱۷۸۴)

و۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ اگر میرے پاس اِس پہاڑ (اُحد) کے برابر سونا ہو اور میں اسے

(اللہ کی راہ میں) خرچ کر دوں اور وہ مجھ سے قبول کر لیا جائے اور پھر مجھے یہ اُمید رکھی جائے کہ میں اس میں سے بقدر چھ اوقیہ بھی اپنے پیچھے چھوڑ جاؤں۔

(ابی ذرؓ / احمدؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ص۴۲۶ ۱۴ مشار)

و حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت نے کبھی دو روز مسلسل جَو کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا یہاں تک کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا۔ (بخاریؒ و مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد دوم ص۲۵۱ شمار ۴۹۸)

و۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت شام کو نہ تو ایک صاع گیہوں رکھتے تھے اور نہ کوئی دیگر غلّہ (یعنی صبح کے لیے

کسی قسم کا سامانِ طعام نہ رکھتے تھے) حالانکہ اس وقت آپ کی نو ازواجِ مطہرات تھیں۔

(بخاری / مشکوٰۃ شریف جلد دوم ص۲۵۱ شمار ۴۹۸۲)

● حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ فقراءِ صحابہ رضی اللہ عنہم کو جب بھوک نے ستایا تو حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک ایک کھجور عطا فرمائی۔

(ترمذی / مشکوٰۃ شریف جلد دوم ص۲۵۲ شمار ۴۹۹۰)

● حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ ہم نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے بھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹ پر پتھر بندھا ہوا دکھایا۔ حضور

اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا پیٹ کھول کر دکھایا ، اس پر دو پتھر بندھے ہوئے تھے۔

(ترمذی / مشکوٰۃ شریف جلد دوم صہ ۴۵۲ شمار ۳۹۹۶)

● حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا کہ ہر قوم اور ہر امّت کے لیے ایک فتنہ ہے (یعنی ہر قوم اللہ کی طرف سے کسی چیز کے فتنہ میں ڈال کر آزمائی جاتی ہے۔) اور میری امّت کا فتنہ (یعنی اللہ کی طرف سے آزمائش) مال ہے۔

(ترمذی / مشکوٰۃ شریف جلد دوم ۴۲۵ شمار ۴۹۳۹)

● حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اللہ کی قسم ! میں تمہارے فقر وافلاس سے نہیں ڈرتا بلکہ اس سے ڈرتا ہوں کہ دنیا تم پر

کشادہ کی جائے گی جس طرح ان لوگوں پر کشادہ
کی گئی تھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ پھر تم
دنیا کی طرف رغبت کرو گے (یعنی دنیا کی لذتوں
میں گرفتار ہو جاؤ گے) جس طرح تم سے پہلے لوگوں
نے رغبت کی اور یہ دنیا تم کو ہلاک کر دے گی جس طرح
اُن کو ہلاک کیا۔ (عمرو بن عوفؓ / بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم صـ۱۳۲ نمبر ۴۹۰۸)

و۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
لعنت کی گئی ہے درہم و دینار کے بندہ پر۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم صـ۴۴۲ نمبر ۴۹۲۵)

و۔ جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
دو بھوکے بھیڑیے جن کو بکریوں کے ریوڑ میں
چھوڑ دیا جائے اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ

انسان کی حرصِ جاہ و دولت دین کو نقصان پہنچاتی ہے۔

(کعب بن مالکؓ / ترمذیؒ / دارمیؒ مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۴۲ شمار ۴۹۲۶)

و۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے کہ میں جب اسکو کروں تو اللہ اور اللہ کے بندے مجھ سے محبت کریں۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دُنیا کی طرف رغبت نہ کر، اللہ تجھ سے محبت کرے گا اور اس چیز کی خواہش نہ کر جو لوگوں کے پاس ہے (یعنی جاہ و دولت) لوگ تجھ سے محبت کریں گے۔ (ترمذیؒ / ابن ماجہؒ / مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۴۳ شمار ۴۹۳۲)

یا حیی۔ یا قیوم

یہ ہے دین کی اصل
دین کی بنیاد
دین کی روح
یہ نہ ہو —— دین و دنیا میں کوئی تمیز نہ ہو

جس طرح آگ اور پانی کا میل نہیں
اسی طرح دین اور دنیا کی راہیں جدا جدا ہیں
یہ آتا ہے —— وہ چلی جاتی ہے
وہ آتی ہے —— یہ چلا جاتا ہے

فقر کے ہاں
دنیا آتو سکتی ہے مگر دین کے لیے
گویا

دُنیا ہے — تو دین کے لیے
دین ہے — تو رضا کے لیے

جس فقر پہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو فخر تھا
آج ہم اسی سے بیزار ! !

توکّل و استغنا فقر کی وہ متاع
ہے جسے پاکر وہ ہفت اقلیم
کی شاہی کو بھی کسی خاطر میں نہیں لاتا
خدا ئے بے نیاز اسے دُنیا و مافیہا سے
بے نیاز کر دیتا ہے

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے مال

کو اپنی امت کا فتنہ قرار دیا ہے

آج اس میں

میں بھی مبتلا ہوں ، تو بھی

یہ بھی اور وہ بھی

یہ اُمت

جب تک اس فتنہ سے پاک رہی

دین کا بول بالا رہا

بحر و بر پہ سیادت رہی،

اِنس و جانّ پہ قیادت رہی

غیروں پہ ہیبت رہی

مِلّی وقار پہ تمکنت رہی

اور جب اس فتنہ میں مبتلا ہوئی

ہر شے رخصت ہوئی

سلف صالحین کی دعوت و تبلیغ :
خلق کی فلاح
دین کا احیا
اللہ کی رضا
اور ہماری ؟
حصولِ دنیا
انتشار و تفرقہ
کبر و ریا
یاشیخ ! تو ہی بتا
ایسے میں ملی اصلاح و فلاح کیونکر ہو؟

فَفِرّوا اِلی اللہ کا ابدی منشور :

کل کے لیے
کوئی بھی شے
بچا کر نہ رکھنا

عزم الامور میں سے اہم ترین
دنیا تے دوں کا مشکل ترین معرکہ
اس پہ کاربند؟
مائی کا لال؟

سُنا ہے..........
دیکھا نہیں.........

کل کی فکر .... بے کل

یہ رَھبانیت نہیں
عین اسلام ہے
رِندانہ ـــــــــ نہ کہ بُزدلانہ

یا حیُّ یا قیُّوم

الحمد للحي القيوم
فاقه خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۸۸۲۵

بڑے میاں! دین ادیبانہ اور شاعرانہ
کلام نہیں، حقیقت پر مبنی ہوتا ہے
اس نظام پہ کاربند ہوکر تو دیکھ
قرونِ اُولیٰ کی جملہ برکات کا نزول ہو

قیصر و کسریٰ کے حال کو تو ہم جانتے نہیں
اپنے ہی حال کے ترجمان ہیں ۔ یا محیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
ما اللہ حسبنا الرازق
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۲۶

انوار و تجلیات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہم سب نے اللہ کی معیت پر یقین رکھتے ہوئے یہ قول کیا ہوا ہے کہ ہم نے اس قول سے کبھی نہیں پھرنا ۔ قیامت تک زندہ اور قائم رکھنا ہے ۔

قول
یہ ہے!

کل کے لیے کوئی بھی شے جمع کر کے نہیں رکھنی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۸۲۷

نفس اسے قبول نہیں کرتا

سچ پوچھو تو یہی ——

عزم الأمور

ہر سہل سے سہل

ہر جد وجہد کا عمل

ہر فکر سے بے فکر

ہر فتنہ کا حصار

ہر حساب سے بے باق

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۲۸

ذکرِ دوام اور خانقاہی نظام کے نفاذ
کے نمونہ کے لیے چار چیزیں درکار ہیں :
زندگی ، صحت ، قوت اور قدرت
اور یہ تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہیں

یا حیی یا قیوم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ یَا قَوِیُّ
یَا مَتِیْنُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِكَ نَسْتَعِیْنُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط   یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم   فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۲۹

آج ، کل سے بہتر ہو۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۳۰

جو بھی
اور کوئی بھی
جس کی طرف متوجّہ ہوتا ہے ،
وہی اُس کی طرف -
واللہ باللہ تاللہ ماشاءاللہ !
لاقوۃ اِلّا باللہ !

یاحیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۳۱

حظیرۃ القدس

اللہ تبارک و تعالیٰ کا آسمانِ دُنیا کی طرف نزول فرمانا

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
ہمارا پروردگار جو بڑی برکتوں اور بلند ذات والا ہے، آخر تہائی رات میں آسمانِ دُنیا پر اُترتا ہے اور فرماتا ہے

کون ہے جو مجھ سے دُعا کرے میں اسکی دُعا قبول کروں ؟
کون ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں ؟

کوئی ہے جو مجھ سے بخشش چاہے میں اسے
بخش دوں ؟

میں بادشاہ ہوں میں ہی بادشاہ ہوں
کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے میں اسکی دعا
قبول کروں ؟
ہے کوئی مجھ سے سوال کرنے والا کہ اس کو
عطا کروں ؟
ہے کوئی مغفرت مانگنے والا کہ میں اسکی مغفرت
کروں ؟

ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے دوں ؟
ہے کوئی حاجت والا کہ اسکی دعا قبول کی جائے ؟
ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ وہ بخشا جائے ؟

کون مجھ سے دُعا کرتا ہے کہ میں قبول کروں
اور کون مجھ سے سوال کرتا ہے کہ میں اسے دوں
پھر فرماتا ہے :
کون قرض دیتا ہے اس کو جو کبھی فقیر نہ ہوگا نہ
کسی پہ ظلم کرے گا۔

رات میں ایک ساعت ہے اگر اس میں کوئی
مسلمان دین و دُنیا کی بھلائی کی دُعا مانگے تو اللّٰہ
تعالیٰ اس کو عطا فرما دیتا ہے اور یہ ساعت
ہر رات میں ہوتی ہے۔

کون ہے جو مغفرت مانگے
کون ہے جو توبہ کرے

کون ہے جو کچھ مانگے
کون ہے جو دعا کرے

میرے بندے میرے غیر سے نہ مانگیں
مجھ سے مانگیں میں ان کو عطا کروں گا
مجھ سے دعا کریں میں قبول کروں گا
مجھ سے بخشش چاہیں میں بخش دونگا

کوئی بندہ میرے بندوں میں سے ہے
جو مجھ کو پکارے تو میں اس کی دعا منظور کروں؟
کوئی ہے جس نے اپنی جان پر ظلم کیا ہو مجھے پکارے
تو میں اس کا گناہ معاف کر دوں؟
کوئی رزق کا بھوکا ہے اس کو روزی دوں؟

کوئی مظلوم ہے جو مجھے پکارے تو میں اسکی امداد کروں ؟

کوئی مجرم ہو تو میں اسکی گردن آزاد کروں ؟

کوئی مظلوم ہے جو مجھے یاد کرے میں اسکی امداد کروں ؟

کوئی امداد طلب کرنے والا ہے جو مجھے پکارے تو میں اسکی امداد کروں ؟

ہے کوئی پکارنے والا اسکی دعا منظور ہو ؟

ہے کوئی سوالی اس کو دیا جائے ؟

ہے کوئی مصیبت زدہ اسکی تکلیف دور ہو

میرے بندے میرے سوا کسی سے نہیں مانگتے

کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اسکو دوں ؟

کون ہے جو مجھ کو پکارے میں اسکی پکار
کو قبول کروں ؟

کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے میں اسکو
معاف کردوں ؟

میں بادشاہ ہوں ، میں ہی بادشاہ ہوں
کوئی ہے جو مجھ سے سوال کرے ، میں اسکو دوں
کوئی ہے جو مجھے پکارے ، میں اسکی پکار قبول کروں
کوئی ہے جو مجھ سے معافی مانگے ، میں اسکو بخش دوں

کوئی معافی مانگے ، میں اسے معاف کروں
کوئی دعا کرے ، میں قبول فرماؤں

اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر فرماتا ہے
کوئی سوال کرے میں اسکو دوں

پھر دونوں بازو پھیلا کر فرماتا ہے
کون ہے جو قرض دے اسکو جو بھوکا اور
فقیر نہیں اور نہ وہ ظالم ہے۔
کون ہے جو گناہوں کی معافی مانگے تو میں
اسکو معاف فرمادوں۔
کون ہے جو توبہ کرے اسکی توبہ قبول کروں۔
واضح ہو کہ غیر سے مانگنے والے کو کوئی کچھ دیتا
بھی نہیں ،
دینے کا مجاز بھی نہیں ۔
ہر شے کا دینا نہ دینا

میرے اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہے

اللہ سے جو چاہے مانگ

اللہ کے خزانے بھرپور

کسی بھی شے کی کمی نہیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ○

سبحان ربك رب العزۃ عما یصفون ○

سلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین

آمین آمین آمین یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۸۸۳۲

اے میرے بادشاہوں کے بادشاہ، تو ہی

بادشاہ ہے

یاحی یا قیوم یا ذالجلال والاکرام

میں اپنے جملہ معاملات تیرے اور صرف
تیرے ہی حوالے کر کے، تجھ ہی کو سب کہہ،
تیرے ذکر اور صرف تیرے ہی ذکر و فکر میں
محو و منہمک ہوتا ہوں۔

—*—

تو جانے
صرف تو ہی جانے
تیرے ہی حوالے کیے!

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۸۲۳

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس میں کوئی شک نہیں — مُطلق نہیں — کہ
اللہ ہر شے پہ قادر ہے۔
جب چاہے، جیسا چاہے، کرنے پہ قادر ہے
نہ کوئی روک سکتا ہے نہ ٹوک،

—

ہم کچھ بھی نہیں، کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت
نہیں رکھتے۔ ہر شے کا ہونا نہ ہونا، میرے
اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہے

—

جو بندہ صدقِ دل سے یہ مان لیتا ہے،
اللہ کا وہ اِسم جو اللہ ہی
جانتے ہیں — بندے نہیں جانتے — پانے کا
اُمیدوار ہو جاتا ہے — یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم — فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۳۴

نیضانِ فیض حضرت پیرانِ پیر میراں محی الدین

شیخ عبدالقادر جیلانی محبوبِ سبحانی

قطب اللوح والقلم قدس سرہ العزیز

اَشۡرَقَ نُوۡرُ اللّٰہِ وَظَھَرَ کَلَامُ
اللہ کا نور چمک اٹھا ہے اور اللہ کا کلام ظاہر
اللّٰہِ وَ ثَبَتَ اَمۡرُ اللّٰہِ وَنَفَذَ
ہوگیا ہے اور اللہ کا امر ثابت ہوگیا ہے اور اللہ کا حکم
حُکۡمُ اللّٰہِ وَتَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ
نافذ ہوگیا ہے اور میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے جو
مَاشَآءَ اللّٰہُ وَلَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ
وہ چاہے۔ اور گناہ سے پھرنے (بچنے) اور نیکی
اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنۡتُ بِخَفِیِّ لُطۡفِ اللّٰہِ
کرنے کی طاقت نہیں سوائے اللہ (کی مدد و توفیق) کے ساتھ میں قلعہ بند ہوگیا ہوں اللہ کے

وَبِلُطْفِ صُنْعِ اللّٰهِ وَبِجَمِيلِ

کریم خفی کے ساتھ اور اللہ کی باریک کاریگری کے ساتھ اور اللہ کے باجمال

سِتْرِ اللّٰهِ وَبِعَظِيمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ

پردے کے ساتھ اور اللہ کے باعظمت ذکر کے ساتھ اور اللہ کی

بِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِي

قوتِ غلبہ کے ساتھ میں اللہ کی پناہ میں داخل ہو گیا ہوں

كَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ

اور میں نے (اللہ سے) جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وسیلہ سے بھلائی طلب کی ہے۔

تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِي وَقُوَّتِي

میں اپنے حیلے اور قوت سے دست بردار ہو گیا ہوں

وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ

اور میں نے اللہ کے حیلے اور طاقت سے مدد حاصل کی ہے

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ

اے اللہ مجھے ڈھانپ لے اور میری حفاظت فرما

دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَ

میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے اہل کی اور

وَلَدِیْ وَاَصْحَابِیْ وَاَحْبَابِیْ

میرے مال کی اور میری اولاد کی اور میرے ساتھیوں کی اور میرے دوستوں

بِسِتْرِکَ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِہٖ ذَاتَکَ

کی اپنے اس پردے سے جس سے تونے اپنی ذات کو مستور

فَلَا عَیْنٌ تَرَاکَ وَلَا یَدٌ تَصِلُ

فرمایا ہوا ہے پس کوئی آنکھ تجھے دیکھ نہیں سکتی اور کوئی ہاتھ

اِلَیْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اُحْجُبْنِیْ

تجھ تک پہنچ نہیں سکتا۔ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر

عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اُحْجُبْنِیْ

رحم کرنے والے مجھے ظالم قوم سے چھپالے مجھے

عَنِ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ط اُحْجُبْنِیْ

ظالم قوم سے چھپالے مجھے

عَنِ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ بِقُدْرَتِكَ یَا قَوِیُّ

مجھے ظالم قوم سے چھپا لے اپنی قدرت کے ساتھ اے

یَا مَتِیْنُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِكَ

قوی اے توانا اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا!

نَسْتَعِیْنُ اَللّٰهُـمَّ یَا سَابِقَ الْغَوْثِ

ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اے فریاد رسی میں سبقت لے جانے والے

یَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا كَاسِیَ

(فریاد سے بھی پہلے دادرسی کرنے والے) اے آواز سننے والے اور

الْعِظَامِ لَحْمًا بَعْدَ الْمَوْتِ اَغِثْنِیْ

اے موت کے بعد ہڈیوں پر گوشت چڑھانے والے میری

وَاَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا

فریاد کو پہنچ جا اور مجھے بچالے دنیا کی رسوائی سے اور

وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ وَلَا حَوْلَ

اور آخرت کے عذاب سے اور گناہ سے بچنے اور

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَرَّةً

نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ بلند و برتر (کی مدد و توفیق) کے ساتھ (ایک بار)

الحمد للہ الحی القیوم واللہ خیر الرازقین یا حی یا قیوم

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۸۳۵

میرا حیلہ ، میری تدبیر
کسی بھی کام کی نہیں
میں اپنے ہر حیلے اور قوت سے
بیزار ہوں ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۳۶

بادشاہو !
جو بھی کرنا ہے ، اب آپ ہی نے کرنا ہے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۲۷

یہ نقش تیرے سامنے منقش ہو

تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ
وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ

برطرف ہوگیا ہوں میں اپنے حیلے اور قوت سے اور میں نے مدد حاصل کی اللہ کے حیلے اور طاقت کے ساتھ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۸۳۸

کلمات تقویۃ الایمان

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

واللهُ ذو الفضل العظیم

۸۸۳۹

تقویت الایمان ـــــ سریع التاثیر اجزا :

بِسْمِ اللهِ

اٰمَنْتُ بِاللهِ

وَاعْتَصَمْتُ بِاللهِ

وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۔ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۴۰

کوئی کچھ بھی نہیں ۔ تجھے پاکر ہی سب کچھ ہوا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۴۱

غافل ـــــــ مُردہ

مردہ میں زندگی نہیں ہوتی ۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۴۲

خیال جب اللہ کے خیال میں محو ہوجاتا ہے
جملہ مکشوفات کا ترجمان ہوجاتا ہے

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۴۳

وقت ضائع مت کر
استخارات کو اللہ ہی کے حوالے کر کے
اللہ ہی کے ذکر و فکر میں محو و منہمک ہو۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۴۴

ہر خلق میں انا کا مادہ، قدرت کی حکمت کے تحت
موجود رہتا ہے یہاں تک کہ کیڑی میں بھی۔
انا ہی کی بدولت : حلم، رحم، کرم
انا ہی کے باعث : جبر، قہر، غضب

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۸۴۵

تین معروف جلال

و۔ تیرے نورِ قدس کا جلال
و۔ تیری عظمت کا جلال
و۔ تیرے کرم کا جلال

اللہ اللہ ! ارض و سما میں سمایا ہوا ہے اور
ارض و سما کی آفات و بلیات کی روک ماشاء اللہ !

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۴۶
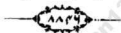
کئی بار بتا چکے ہیں سو بار بتا چکے
میرے مطلب کی کوئی بھی شے
کسی کے بھی پاس نہیں
اللہ اور صرف اللہ ہی کے پاس ہے

اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ
اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

احدیت میں سما - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۴۹

بندہ جب شرک کی حقیقت کا عارف ہو جاتا ہے شرک سے کلیتاً بیزار ہو کر احدیت کا علمبردار ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کے شرک سے — جلی ہو یا خفی — پاک ہو کر احدیت کے ثمرات سے مخمور ہو جاتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۵۰

ہر کوئی ہر کسی کا حاسد ہے

اور حسد ہی کی نحوست کے باعث بدخواہ

حسد ـــــ بدترین خصلت

جانتے ہیں کہ شیطان معلم الملائکہ تھا،

حسد ہی کے

باعث ابلیس و ملعون ہوا

حاسد کسی کا بھی خیر خواہ نہیں ہوتا

حاسد

کو اللہ ہی کے حوالے کر۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

INTIMATE STUDY OF MANKIND

BEST OF ALL : APPRECIATION

WORST OF ALL : JEALOUSY

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفضل العظیم

INTIMATE STUDY OF MANKIND

BEST OF ALL : APPRECIATION

WORST OF ALL : JEALOUSY

یا حیُّ یا قیّومُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۵۲

تجزیہ تلبیس الابلیس

یہ خیال میرے نفس کا ہے

یہ اس کے مشیر شیطان کا ہے

یہ ھمزات الشیاطین کا ہے

یہ خناس کے وساوس کا ہے

اور ہم سب ان چاروں ہی کے گرد گھوم

رہے ہیں

اللہ رب العالمین رب ذوالجلال والاکرام

کا خیال

اھلاً و سھلاً

حق باقی ، باطل منافی

حق کی نمود ہو کر ہی رہتی ہے

کبھی نہیں دبتا

دب سکتا ہی نہیں

اُبھر اُبھر کر ہی دم لیتا ہے

اور ایسا اُبھرتا ہے اور ایسا ابھرتا ہے کہ سلگتی ہوئی چنگاری سے شعلۂ جوالہ بن کر، باطل کے خس و خاشاک کو آن کی آن میں جلا کر راکھ بنا دیتا ہے۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ٥

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۸۸۵۳

توحید باری تعالیٰ

"ہم یہ دیکھتے ہیں
اور صرف یہ دیکھتے ہیں کہ
اللہ ربّ العالمین
کی قدرت کی حکمت
اس وقت کیا
کر رہی ہے"

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۸۵۴

کُل کائنات خیروشر ہی پہ مبنی

ہے اور خیر و شر دونوں اللہ ہی کے ہاتھوں میں ہیں

دُعا کیا کرو "وہ اللہ خیر کا باب کھولے اور شر کا بند کرے"

—•✱•—

نہ کوئی خیر پہ دسترس رکھتا ہے نہ شر پہ ،
دونوں میرے اللہ ہی کے ہاتھوں میں
مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے ہوئے
ہیں بدوں ارادتِ الٰہی ، کوئی بھی مخلوق ،
کچھ بھی کرنے پہ ، کوئی قدرت نہیں رکھتی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

٨٨٥٥

ھلاکت کی ہر شے ۔ مہلک
اور کرنے والے ہی پہ لوٹ آیا کرتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٨٨٥٦

ننانوے فیصد قیاس آرائیاں ۔۔ بہتان
اور بہتانات ہی کے ہم مارے ہوئے ہیں
اور دھتکارے ہوئے ہیں
کب ، کسی نے ، کسی کو ، کیا کرتے دیکھا!

بچوں اور بوڑھوں کو کوئی کام تو ہوتا نہیں؛

خرافات و بہتانات کے اسیر ہوتے ہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۵۷

تحریرات و مطبوعات حال کی شہادت ہوتی ہیں اور واقعات کی صحیح تصویر۔ مزید تصدیق کی محتاج نہیں ہوتیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۵۸

یہی تو ہماری عید ہے کہ ہم

عید کے لیے کوئی اہتمام نہیں کرتے۔

یا حی یا قیوم

۸۸۵۹

خلق کو کھلا کر بھوکے رہنا
ہماری وہ مایہ ناز طریقت ہے
جس پہ ہم پھولے نہیں سماتے۔
کل کے لیے کوئی بھی شے جمع کرکے
نہیں رکھتے اور ہمیشہ شکم سیر رہتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا
فِیْهِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی ؁

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۶۰

طَاہِر
طَیِّب
مُبَارَک

جو طاہر ہے، وہی طیّب اور
وہی مُبارک ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيمِ

۸۸۶۱

طاہر
طیّب
مبارک

کلمات طیّبات کے جوہر کا گوہر

قوی العزیز

لافنالہٗ

ابدًا ابدًا

لازوال لہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۸۶۲

کوئی کیا جانے کہ

کلمات التامات الطیبات والمبارکات

کے جوہر کا گوہر کیا ہے!

ذاتِ اقدس کے جوہر کا گوہر میرے آقا

روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّتِ مطہرہ کا نور ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۶۳

و۔ فاتحینِ عالم نے قوت کے بل بوتے پر تہلکے تو مچائے، مگر دلوں کی دُنیا تک رسائی نہ پا سکے۔

و۔ ادیبوں اور شاعروں نے رنگِ محفل تو جمائے مگر عملی زندگی میں بے رنگ ثابت ہوئے

و۔ حکماء اور دانشوروں نے حیرت انگیز افکار و نظریات تو پیش کیے مگر انسانیت کی ہدایت

کے لیے کوئی بھی قابلِ تقلید نمونہ پیش کر سکے۔

و۔ سائنس دانوں نے نت نئی ایجادات سے انسانوں کو پرندوں کی طرح ہوا میں اڑنا اور مچھلی کی طرح تیرنا تو سکھا دیا مگر افسوس..... انسان کو انسان بنا کر، انسان کی طرح زمین پہ رہنا نہ سکھا سکے۔

ناظمِ کائنات نے انسانیت کی

رشد و ہدایت کا کام بعد از انبیاؑ۔ اپنی درگاہ کے فقیروں کے سپرد کیا۔ ان کے دم قدم سے ہر جا روشنی ہوئی۔ دلوں کی دنیا آباد ہوئی اور روح و نفس و قلب و جسد میں نکھار۔ انہی کی وجہ سے خیالاتِ فاسدہ کی بیڑیاں کٹیں اور انسان لا مکاں

کی بلندیوں تک پہنچا۔ ماشاء اللہ !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۶۴

سب کچھ بتایا یہاں تک کہ چاند تک پہنچنے
کا رستہ بھی ——— اگر نہیں بتایا
تو اللہ تک پہنچنے کا رستہ نہیں بتایا۔
جو اللہ تک پہنچا ہی نہیں ، اللہ کی راہ
کیونکر بتاتا ؟

عیاری و مکّاری کا ہر گُر ہر کسی کو بتایا،
اللہ کی کوئی بھی شے نہ بتائی !

ہر سبیل کی حد کر دی
نہیں ـــــ تو سبیل السلام کی نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۶۵

یہ دم غنیمت ہے
کوئی اور غنیمت نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۶۶

زندگی بیزار تھی

زندگی کا راز پاکر زندگی کی
تمنا بنی۔　　　　یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۸۶۷

تیرے حضور میں حاضر رہنا
زندگی کا انمول سرمایہ۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۸۶۸

الٰہی نظام کے تحت زندگی — زندگی کی تمنا۔
اور کوئی زندگی نہیں۔　　　　یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۸۶۹

الٰہی نظام میں غفلت نہیں ہوتی
غفلت ـــــ ارذل العمر

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۸۷۰

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
الطَّاھِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ الْاَحَبِّ
اِلَیْکَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ
اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ
وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِہٖ رَحِمْتَ وَاِذَا
اسْتُفْرِجْتَ بِہٖ فَرَّجْتَ ٥

(سنن ابن ماجۃ ص۲۷۳ ترغیب شریف کلاں ج ۲ ص۵۵۵)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال
کرتا ہوں تیرے اس نام سے جو طیب
(پاک) ہے، طاہر ہے، مبارک ہے، تجھے
سب سے زیادہ پسند ہے، وہ نام جس کے ساتھ
تجھ سے دعا مانگی جائے تو تو قبول فرماتا ہے
اور جب اس کے ساتھ تیری رحمت مانگی
جائے تو تو رحمت فرماتا ہے اور جب اس
کے ساتھ فراخی مانگی جائے تو تو فراخی عطا فرماتا ہے

❀ ❀

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ
الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِیْمَ وَ
اَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا
عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ
وَتَرْحَمَنِیْ ٥

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھے اسم "اللہ" سے پکارتا ہوں اور اسم "رحمٰن" سے پکارتا ہوں اور "البرالرحیم" نام سے پکارتا ہوں اور میں تیرے سارے اسماء الحسنیٰ کے واسطہ سے تجھ سے دعا کرتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا (میں تجھ سے دعا کرتا ہوں) کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔

سنن ابن ماجہ ص۲۷۴ ۔ ترتیب شریف کلاں جلد چہارم ۵۶/۵۵

❀ ❀

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَ خُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رِضَائِیْ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ

ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ ۝

۔(مستدرک الحاکم ج ۱ ص ۵۲۷)۔

(ترتیب شریف ملاّ ج ۲ ص ۸۲)

ترجمہ:

اے اللہ! میں کمزور ہوں، اپنی رضا کے حصول کی خاطر میری کمزوری کو (دُور کر کے مجھے) قوت عطا فرما۔ اور مجھے میری پیشانی کی چوٹی سے پکڑ کر بھلائی کی طرف لے جا اور اسلام کو میری پسند کی انتہا بنا دے۔ اے اللہ! میں کمزور ہوں، مجھے قوت دے اور میں ذلیل ہوں، مجھے عزت عطا فرما اور میں محتاج ہوں، مجھے رزق عطا فرما۔

✻ ✻

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَ بِاسْمِكَ الْكَبِیْرِ الْاَكْبَرِ ٥

کنز العمال، الجزء الاول صفحہ ۳ شمار ۳۷۵۵ -

(ترتیب شریف کلاں ج ۲ ص ۹۳)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے پیارے ناموں کے واسطے سے جو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جو میں نہیں جانتا اور آپ کے عظمت والے نام کے طفیل جو سب سے بڑا ہے اور آپ کے نام کے طفیل جو بڑا ہے، سب سے بڑا۔

❁ ❁

اَللّٰهُمَّ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّيَا صَاحِبَ
كُلِّ فَرِيْدٍ وَّيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ
وَّيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ ط يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

(کنز العمال، الجزء الاول ص۲۰۸ شمار ۵۱۱۲ ترتیب شریف کلاں جلد چہارم ص۳۲۵)

اے اللّٰہ !

اے ہر بے سہارا کے غمخوار اور اے ہر بے کس کے
ساتھی اور اے (وہ ذات جو) قریب (ہے)
دُور نہیں اور اے (وہ ذات جو) جو (ہر کسی پر)
غالب (رہے) مغلوب نہیں۔
اے حیّ ! اے قیوم !
اے عزت و بزرگی والی ذات !

❁ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ فَاِنَّهٗ اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ ط

(کنز العمال جلد اوّل صـ ۲۰۲ شمار ۳۸۴۹ ۔

ترتیب شریف کلاں جلد چہارم صـ ۲۹)

ترجمہ : اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اور تیرے رضوانِ اکبر کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ وہ اللہ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے

لبھ گیا لبھ گیا لبھ گیا
مل گیا مل گیا مل گیا

اور وہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا حیی یا قیوم

یا ذالجلال والاکرام

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۷۱

دُنیائے تصورات کا مایہ ناز تصور :

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۷۲

بازارِ دُنیا کی ہر شے، جس بھی قیمت پر بکی ـــــ بِک گئی یہاں تک کہ جنگلی کھٹے بیر بھی۔ جو نہیں بِکا ـــــ گویا کسی بھی کام کا نہیں ـــــ جول کا توں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
واللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۸۷۳

لطافت کی حد ـــــ سُبحَانَ رَبِّیَ ذِی العَرشِ العَظِیم

میرے اللہ کا ہے
گویا میرا ہے ـــــ میرا اپنا

اسی طرح سُبْحَانَ رَبِّیَ ذِی الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ؕ

اسی طرح سُبْحَانَ رَبِّیْ ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ ؕ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۷۴

تیری قدرت کی حکمت نے ہم خاک نشینوں
کو سال ہا سال لگاتار بے خانماں خانہ بدوشی
سے سرفراز فرما کر عنایت کی حد کر دی !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۷۵

سانس ـــــــ قوی العزیز کی

قوت سے قوی ہو کر فرش تا عرش استوار

سانس ــــــ روح کا خزانہ

جس نے بھی پایا ، سانس ہی میں پایا

سانس ہی میں یہ خزانہ پوشیدہ۔

جس نے بھی دیکھا ، سانس ہی میں دیکھا

میاں لوہلے :

آتے جاتے کو دیکھ

سانس قدرت کی حکمت کا منظہر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۸۸۷۶

فیضانِ رمضان المبارک

گیارہ بجے رات تا تین بجے صبح

چار گھنٹے عمل بدستور جاری رہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۷۷

۔ اللّٰھم اِنَّکَ عفوٌّ تُحِبُّ العَفوَ

فَاعْفُ عَنِّیْ ۔ یاحی یاقیوم

ترجمہ : اے اللہ ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے

معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے

پس مجھ سے درگزر فرما یاحی یاقیوم

و- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ
مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ
یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ
وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ٥ مرۃ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور ان کی محبت مانگتا ہوں جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور (میں) اس عمل کی محبت (مانگتا ہوں) جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے (جس سے مجھے تیری محبت حاصل ہو جائے) اے اللہ! تو اپنی محبت کو میرے نزدیک زیادہ محبوب بنادے میری اپنی جان سے اور اپنے اہل وعیال سے اور خنک اور شیریں) پانی سے۔ (دعائے حضرت داؤد علیہ السلام)

روایت ابوالدرداءؓ / جامع الترمذی جلد الثانی ص ۱۹۷ ترتیب شریف کلام جلد ۲ ص ۱۴۲/۲۳

لیلۃ القدر کی ساعتِ سعید و مسعود میں ایک
ایسی ساعت بھی ہوتی ہے کہ کل مخلوقات
اللہ کے حضور میں سجدہ ریز ہو جاتی ہے
یہاں تک کہ درخت بھی۔
(میاں لوہے: اور ہونی بھی چاہیئے)
نیز پانی کا ہر قطرہ دودھ بن جاتا ہے۔
واللہ اعلم بالصواب

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۷۸

واہ رے دوست تیری دوستی کے بھی
کیا کہنے!

و۔ جب میری کسی نیکی کو دیکھتا ہے
جل جاتا ہے اور دفن کر دیتا ہے
و۔ جب میری کسی بُرائی کو دیکھتا ہے
اسکی خوب تشہیر کرتا ہے۔
ایسے دوست کی ایسی تیسی ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۷۹

مشق ـــــــ عمل کی زندگی
اور
مسلسل مشق ـــــــ موجبِ برکات

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۸۰

مال فتنہ کا موجب

مال کے فتنہ سے پاک ہو - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۸۱

اسیران کی دعوت — عمدہ ترین صدقہ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۸۲

خیرات کر چکنے کے بعد اگر کوئی بھی شے

باقی نہ رہے، اصل خیرات ہوتی ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
وَاللہ ذوالفضلِ العظیم

۸۸۸۳

طریقت ریسرچ کی محتاج ہے،
مال ——— خیرات کا

اگر آج کا مال آج ہی خرچ نہ کیا گویا
طریقت کے عزم بالجزم کی خلاف ورزی کی

خرچ کرنے کے بعد مزید عنایت کا امیدوار

بینک میں جمع کرنے کی بجائے بیوگان و

مساکین کے پیٹ میں جمع کر، نہ کوئی چوری
کرسکتا ہے نہ ضائع۔ یاحی یاقیوم۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۸۴

موجودہ دَور میں
دانشورانِ ملت
پروفیسرانِ جامعات
ادباء و فضلاء اور
ریسرچ سکالرز
کے اذہان میں یہ بڑا تجسس ہے کہ

"خانقاہی نظام"

کیا ہے؟

اول اس وقت خانقاہوں میں کیا ہوتا
ہے ــــ ؟ کے جواب میں:
خانقاہوں میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے، اللہ
کے دین اسلام کی دعوۃ وتبلیغ اور عام مخلوق
کی بے لوث خدمت!

اللہ معطی ہے - خانقاہی نظام میں جو
شے اللہ خانقاہ کو بخشتا ہے، رات کو سونے
سے پہلے مستحق مخلوق میں تقسیم کردی جاتی ہے

کسی اور صاحب کی بابت تو میں کچھ نہیں جانتا،
البتہ میں اس نظام کا پابند ہوں۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفضل العظیم

۱۸۸۵

میں نے دیکھا کہ ایک معمر خاتون بظاہر نحیف، کمزور، نہایت لاغر، صرف ہڈیاں جن پر گوشت کا نام تک نہیں، میلی سی تہ بند باندھے، دو رویہ سڑک پر گنجان ترین آمد و رفت (ٹریفک) کے وسط میں بیٹھی، دو اینٹ کا چولھا بنائے "روٹیاں پکانے" میں مصروف ہے نہ آٹا نہ پانی نہ آگ ــــ ویسے ہی خیال ہی خیال میں۔ اس منظر کو دیکھ کر عقل متحیر ہوئی:

"کون ہوگی؟" کوئی مزدور ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۸۶

نفسیات کا مضمون وسیع تر اور اہم تر ہے۔
نفس کا عارف ہی نفسیات کا عارف
ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ سارا دین نفس ہی کی تشریح
میں ہے۔ یا حی یا قیوم
الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۸۷

جو شے نفس کو مرغوب تر
روح کے لیے بدتر

نفس جب کچھ کرنے کا ارادہ کرتا ہے
شیطان (اس کا مشیر ہے)
پل بھر میں کروا دیتا ہے، پلک تک
جھپکنے کی مہلت نہیں دیتا۔ یا حی یا قیوم
الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۸۸

بندہ نفس کی کسی ایک بھی خصلت کا ماہر نہیں

——— ہو سکتا ہی نہیں۔

نفس، نفسیات کے بدترین حربے

جدّت کے ساتھ پیش کرتا ہے

——— ایسے حربے جو

انسانیت کو زیب نہیں دیتے

اور پہلے کبھی کسی نے نہیں اپنائے

گویا جانتے ہی نہ تھے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۸۹

ہر اعظم سے اعظم اور ہر اکبر سے اکبر

تیرا ہی نام ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۹۰

فضل، رحمت، برکت، عزّت، خیر اور شر
صرف اور صرف اللہ ہی کے ہاتھوں میں ہیں۔
اور کوئی بھی اس پر دسترس نہیں رکھتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۹۱

شاہ عبدالرحیم سرساوی قدس سرہ العزیز
اپنے ہر عقیدت مند کو یوں فرماتے:
گر طالعتش کنی شوی شاہ عبدالرحیم

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۹۲

ابے مٹی کے کھلونے ! کدھر ؟ یا حی یا قیوم

توحید اِلی اللّٰہ :

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ

إِنَّكَ رَحِيمٌ وَّدُودٌ

وَإِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۸۸۹۳

توحید بولی :

میں نے کبھی کسی کو نہیں دیکھا
جب بھی دیکھا، اپنے اللہ ہی کو دیکھا

میں نے کسی کی بھی کوئی کلام کبھی نہیں سُنی
جب بھی سُنی، اپنے اللہ ہی سے سُنی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۸۹۴

زبان ـــــ ذکرِ الٰہی کے لیے وقف و مخصوص۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۸۸۹۵﴾

یادِ رفتگاں

و۔ جسٹس الحاج محمد صدیق مرحوم

تیری محبت بھری دیوانہ وار ادائیں کبھی بھول سکتی ہیں

و۔ شیخ تفضل واحد مرحوم

تیری اپنائیت کی کوئی مثال نہیں

و۔ حکیم علی محمد مرحوم

تیری الفت وعقیدت کی یاد سدا روشن

و۔ عبدالمجید مرحوم المعروف شیخ آف سرگودھا

تیری وفا کی پاسداری ناقابلِ فراموش

❁

ساری عمر دارالاحسان کی عقیدت و خدمت ہی میں گزاری۔

آپ سب کے لیے عید مبارک کی تحفہ

کلماتِ طیبات و مبارک

بجاہِ نبیٔ کریم صلے اللہ علیہ وسلم

اللہ تبارک و تعالیٰ ربّ ذوالجلال والاکرام ربّی ذوالفضل العظیم کے حضور میں پیش ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کی قبور پر رحمت نازل فرمائے اور اپنے قربِ خاص میں جگہ عنایت فرمائے۔

آمین ! آمین ! آمین

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۸۹۶

قبر میں مردہ جسم کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا جو کچھ بھی ہوتا ہے، اہلِ قبر کے اعمال ہی کا ظہور ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۸۹۷

جب تک تو خود میدان میں نہیں اترتا ،
کوئی دوسرا کیوں کر اُتر سکتا ہے ؟

بندہ کسی خصلت کا نمونہ پاکر ہی
اس خصلت کی پیشوائی کرسکتا ہے ،
مطالعہ سے نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۹۸

مال ہم رکھتے ہی نہیں مگر گدلا، اور
گدلے میں کثافت ہوتی ہے۔ سراسر کثافت۔
لطافت کا نام تک نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۸۹۹

ہمارا پیرہن بدل گیا !
ایسا بدلا کہ تار تار ہو گیا
مہین ترین ملبوسات کی انتہا نہیں تو کیا ہے؟
کوئی اسے روک سکتا ہے ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۰۰

ہر عنایت کے ہمراہ پہلے قبولیت اُترا
کرتی ہے پھر توفیق۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۰۱

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کے بعد برکات کا ظہور

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَ جِدَّنَا وَعَمَدَنَا وَ کُلُّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا۔

اے اللہ! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے ظلم اور وہ گناہ جو ہم سے ہنسی میں ہوئے اور وہ گناہ جو ہم سے سچ مچ ہوئے اور وہ جو ہم سے ارادتاً ہوئے ہیں اور یہ سب کچھ ہم ہی سے ہوا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
حافظہ خیر الرزاقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۹۰۲

سب مٹی کے بت ہیں، سب کے سب
اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے نور سے

کُلیتاً بے خبر اور ماسوا سے متعارف۔ غافل نہیں تو کیا ہیں؟

غفلت میں زندگی نہیں ہوتی، زندگی کا نشور نہیں ہوتا،
جمود ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْ[illegible]يْنَ ۝

اے اللہ! ہمیں اپنے ان منتخب بندوں میں (شامل) کر جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے جو مقبول گروہ میں ہیں۔ یا حی یا قیوم

مسند امام احمد بن حنبل الجزء الرابع صـ۲۰۰ ترتیب شریف کلاں جلد چہارم صـ۲۶

الحمد للحی القیوم　والله خیر الراحمین

والله ذو الفضل العظیم

۸۹۰۲

کوئی بھی مرض ایسا نہیں جس کا کوئی علاج نہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

ہر مرض کے لیے

دُعا بھی ہے، دوا بھی

شفا — مِنَ اللّٰہِ تعالیٰ

یا حیّ یا قیّوم

میرے آقا روحی فداہ ﷺ — وسیلۂ شفائے امراض

ماشاء اللہ!

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۰۴

جمال کے ہمراہ خصوصی نور

ادب واکرام — لازم وملزوم

جمال ہر مخلوق پہ محیط

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۰۵

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کے حضور میں
کُل کائنات سرنگوں، جھکی ہوئی اور سجدہ ریز ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کے امر سے
کُل کائنات زندہ اور قائم ہے۔

تیرے اندر
و نفس
و شیطان اول
و وساوسِ خناس
ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ یہ مخلوق
جو تیرے اندر رہتی ہے، خود کسر نہیں

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کے حکم کی محکوم ہے۔
اسی طرح بیماری، لاچاری، ناداری
اور بلا وبا

جو بھی اس پہ ایمان لایا ـــ مطمئن ہوا، مسرور ہوا
اطمینان و سرور ـــ ایمان کی ازلی میراث

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۸۹۰۶

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ
مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ

شِئْتَ ٥ مرۃً

ترجمہ :- اے اللہ! اے سات آسمانوں کے
پروردگار اور اے عرشِ عظیم کے پروردگار!
تو مجھے ہر مہم میں کافی ہو جا جس طرح سے
تو چاہے ، اور جس جگہ سے تو چاہے۔

کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۱۸۰ شمارہ ۲۲۲۱

ترتیب شریف کلاں جلد سوم ص ۲۲۷

اللہ کا نام تو ہے ہی بلند،

اللہ کے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کو
بلند کر۔

جس نے بھی

اللہ کے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم

کے نام کو بلند کیا،

بُلند ہوا

یا حیُّ یا قیُّوم

الحمد للحی القیوم
حافظ حبیب الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۹۰۷

ہر علّت سے

تیرے نام ہی کی بدولت شفا پائی

تیرے نام کا واسطہ کبھی ردّ نہ ہوا

جسے بھی اماں ملی، تیرے نام ہی کی برکت سے ملی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۰۸

سب سے پیارا نام کسی کے کسی کا

پیارا نام ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۰۹

اپنے نام سے پیارا

پیارے کا نام ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۱۰

مخفی اسمار کی تلاش میں لوگوں کی عمریں گذریں
ایک رند بولا: ہو نہ ہو، یہ اللہ کے حبیب اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم کا نام ہوگا۔

واللہ اعلم بالصواب

اُنؐ ہی کی بدولت یہ دُنیا معرضِ وجود میں آئی
اور اُنؐ ہی کے نام کی برکت سے رواں دواں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۱۱

جب تک کوئی ہر کسی سے فارغ نہیں تو
اللہ کے لیے فارغ نہیں ہوسکتا۔

فراغتِ الٰہی مقبول ترین عنایت ہوتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۱۲

جہاں اللہ کا ذکر ہوتا ہے،
کسی اور کا نہیں ہوتا۔
اللہ کا ذکر — ہر ذکر سے اعلیٰ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۱۳

آخری عمل — بہترین عمل ہوتا ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۱۴

یا اللہ یا ربّ ذوالجلال والاکرام !
تیرے حبیب اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی کتاب
"العمل بالسُّنّۃ" ہماری زندگی کا مقبول الاسلام
نصاب ہے ۔ اس پہ عمل کی توفیق بخش
اور فیض یاب فرما ۔ آمین !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
حافظ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۱۵

نظام ، عمل کے تابع ہوتا ہے ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
حافظ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۱۶

یہ کام کسی اور کام کو کرنے نہیں دیتا
نہ ہی اسے چھوڑ کر کسی اور جگہ جانے دیتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ حبیب الرحمٰن رشید
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۱۷

وہ ذکر کرتے تھے
ذکر کی تلقین کرتے تھے
ھو ہر کسی سے کام لیتے ہیں
دین کا نام تک نہیں لیتے
اگرچہ دین ہی کی آڑ میں
ہر شے کرتے ہیں

خلاف ورزی نہیں تو کیا ہے ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۱۸

مٹی میں مل کر مٹی ہوا
مٹی ہی کی نمود سے گل و گلزار

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۱۹

قرآن عظیم
قرآن حکیم

قرآنِ کریم
قرآن مجید
کتاب اللہ
عظیم الاعظم
عظیم العظمۃ
کُل کائنات کا حصار۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۲۰
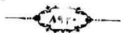
مُبلّغِ اِسلام
خلافتِ راشدہؓ اور اصحابِ صُفّہؓ کا ظل ہوتا ہے۔

وما علینا الا البلاغ　　یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم　واللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۹۲۱

فقراء اپنے جنازے کی نماز پڑھ کر ہی
اپنی منزل کی ابتدا کیا کرتے ہیں جنازے
اور قبر کے مابین کا وقفہ عذابِ قبر و
فتناتِ قبر ہی میں شمار ہوتا ہے اور
جو کچھ بھی اس دوران ان پہ گزرتی ہے،
اس عذاب ہی کا کفارہ گنا جاتا ہے

حق حق حق

ھو ھو ھو

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۲۲

طریقت کا مایۂ ناز مقام

مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۹۲۳

ادارہ کسی کا بھی ذاتی گھر نہیں ہوتا،
فلاح و بہبود کا مرکز ہوتا ہے
چنے ہوئے وفادار جانثار رضاکار
مرکز کی آبرو ہوتے ہیں ان
کامیابی ان کا استقبال کیا کرتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

سات کا عدد

دن سات

زمین سات

آسمان سات

سمندر سات

براعظم سات

بڑے سلسلہ ہائے کوہ سات

بڑے دریا سات

(دجلہ۔ فرات۔ نیل۔ گنگا۔ کانگو۔

ایمیزن۔ مس سس پی)

عجائباتِ عالم سات

قوسِ قزح کے رنگ سات

روشنی کے رنگ سات

اصحابِ کہف	سات
عہدِ یوسف علیہ السلام میں قحط کے سال	سات
عہدِ یوسف علیہ السلام میں شادابی کے سال	سات
حضرت یوسفؑ کی قید کے سال	سات
قومِ عاد کی ہلاکت کیلئے مسلسل آندھی کے دن	سات
جہنم کے دروازے	سات
انسانی زندگی کے مدارج (نطفہ۔ علقہ۔ مضغہ۔ طفولیت۔ شباب۔ پیری۔ موت)	سات

موسیقی کے بنیادی سُر سات

اقلیم سات

منازل القرآن العظیم سات

آیات سورۃ فاتحہ سات

حٰمٓ سے شروع ہونے والی سورتیں سات

قرآن کی قرأت کے طریقے سات

اعضائے سجدہ سات

(دو ہاتھ، دو گھٹنے، دو پاؤں اور پیشانی)

مبارک راتیں سات

(شبِ معراج، شب برأت، آخری عشرہ

رمضان المبارک کی طاق راتیں)

طوافِ کعبہ کے چکر سات

صفا و مروہ کے چکر سات

رمی الجمار میں کنکر سات

نسب کے لحاظ سے

انسان کے محرم رشتے — سات

(ماں، بہن، بیٹی، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی)

(یہی رضاعی رشتے بھی حرام ہیں)

ظاہری اور باطنی حواس — سات

انسانی چہرے میں سوراخ — سات

(دو کان دو آنکھیں، دو نتھنے، ایک منہ)

آنکھ اور کان کے پردے — سات

لطائف الروح — سات

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۲۵

صحت کا راز:

پہلے کھانے کو ہضم ہونے دو، پھر کھاؤ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۲۶

نیم حکیم ناقص ہوتا ہے

مستند معروف ادویات استعمال کیا کرو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۲۷

ہر کوئی ہر کسی کا حاسد ہے

حاسد دوست نہیں ہوتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۲۸

خیر اور شر دونوں کے خزانے میرے
اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہیں۔

مخلوق خودسر نہیں
ہر مخلوق کی چوٹی کے بال اللہ ہی کے
ہاتھوں میں مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے ہوتے ہیں

بدُون ارادتِ الٰہی، کوئی بھی مخلوق، کچھ بھی

کرنے پہ، کوئی قدرت نہیں رکھتی۔
نہ کسی خیر پہ گزر رکھتی ہے نہ شر پہ

خیر کی توفیق مانگا کرو، شر سے پناہ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۲۹

دُعاءُ البرکت:

اَللّٰھُمَّ اَنَا عَبْدٌ مُذْنِبٌ ذَلِیْلٌ اَنْتَ رَبِّیْ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاعْفُ عَنِّیْ
فَاِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ
یَا خَیْرَ النَّصِیْرِ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۳۰

جھوٹے کی کوئی بھی بات سچی نہیں ہوتی
جھوٹ ہوتی ہے
کسی بھی بات کا اعتبار نہیں ہوتا

مسلمان جھوٹ نہیں بولتا

بات بات پر جھوٹ بولنا میری عادت ہے
میری ساری عمر جھوٹ میں گزری

جھوٹ کی بُرائی کو سب سے بڑی
برائی سمجھ کر میں اللہ کی بارگاہ میں

پکی توبہ کرتا ہوں کہ کبھی
جھوٹ نہیں بولنا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۳۱

جن باتوں سے کوئی بندہ جب پکی
توبہ کرلیتا ہے تو اسے بتانے کی
ضرورت نہیں ہوتی، ہر زبان
تصدیق کرتی ہے۔ یہ بندہ تائب
ہوا۔　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۲۲

سہہ گیا ـــــ رہ گیا
مر گیا ـــــ تر گیا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۲۳

اہلِ ذکر، ہر حال میں، ہر وقت، ذکر جاری رکھتے ہیں۔

ذکرِ دوام ـــــ ہر ذکر کا مظہر

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۲۴

ہر عمل کا متوکل ہوتا ہے،
عامل کے ساتھ موجود رہتا ہے۔
ذکرِ دوام کے متوکلات —— گوناگوں
کوئی جلالی ، کوئی جمالی
جلال میں قبض ، جمال میں بسط

واللہ اعلم بالصواب

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۲۵

خدمت مقصود ہو تو نادار کی کر یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۳۶

ذکر مقصود ہو تو حاضر کا کر

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۳۷

کوئی جی کر تو دیکھے!

حاضر

کے حضور میں جینا
جیتے جی مر جانے کے مترادف ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۳۸

فکر کا عروج ـــــ محویّت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۳۹

محویّت کا عروج ـــــ میّت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۴۰

لَن تَرانی

اللہ مجھ کو دیکھتا ہے، میں نہیں دیکھتا
دیکھ سکتا ہی نہیں
دیکھنے کا متحمل بھی نہیں

ذکرِ دوام ہی اللہ کو دیکھنے کا نعم البدل

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۴۱

ذکر کا نصاب :

صلوٰۃ
تلاوت القرآن العظیم

تسبیحات

دعوات

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۴۲

ھو جا

کسی ایک کا ضرور ہو جا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۴۳

نَحْنُ اَقْرَبُ

جو تم کہتے ہو، مانتے نہیں

قَالُوْا بَلٰی کو مان
نَحْنُ اَقْرَبُ کو پہچان

نَحْنُ اَقْرَبُ کا ادب:
منہیات سے دُور
مامورات سے معمور

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ رَبٌّ عَظِیْمٌ لَا یَسَعُکَ
شَیْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ وَاَنْتَ تَرٰی وَلَا
تُرٰی وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی و

اِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ الْمَمَاتُ
وَالْمَحْيَا وَاِنَّ اِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى فَالرُّجْعٰى
نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى ط
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا
نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ
عَنَّا ٥ مَرَّةً (کنز العمال الجزء الاول صـ۱۹۹ شمار ۵۰۷ حرتیب شریف کلاں جوم صـ ۱۳۸)

ترجمہ: اے اللہ بے شک آپ بڑی ..... والے
پروردگار ہیں آپ کی مخلوق سے کوئی چیز آپ کو
نہیں سماسکتی اور آپ (سب کو) دیکھتے ہیں مگر
(کسی کو) نظر نہیں آتے اور آپ بلند ترین مقام پر
ہیں اور بے شک دنیا و آخرت آپ ہی کےلیے
ہے اور موت وحیات آپ ہی کے
اور بے شک آپ ہی کی طرف ہے انتہا اور لوٹنا

ہم ذلّت و رسوائی سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

اے اللہ بے شک آپ نے ہم سے ہمارے نفسوں سے وہ بات طلب کی جس کا ہم اختیار نہیں رکھتے مگر آپ ہی کی توفیق سے۔ پس ہمیں ہمارے نفسوں سے وہ بات عطا فرمایئے جو آپ کو ہم سے راضی کر دے۔

و۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ ○ مَرَّةً (الحصن الحصين ص ۲۹ ترتیب شریف لان ج ۲ ص ۱۳۴)

اے اللہ: میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری رحمت مانگتا ہوں کیونکہ تیرے سوا کوئی بھی ان کا مالک نہیں۔

و۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيْنَا وَجَوَارِحَنَا

لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ

ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا

اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ ○ مَرَّةً

(الحزب الاعظم ملا علی قاری ؒ　صـ۱۸ - ۱۸۰)

ترتیب شریعت کلاں ج۴ صفحہ۱۵)

ترجمہ: یا اللہ ہمارے دل اور سر آبا ہم اور

ہمارے اعضاء تیرے ہی قبضہ　　تونے

ہمیں ان میں سے کسی پہ بھی اختیارِ کامل نہیں

دیا پس جب تونے ہمارے ساتھ یہ معاملہ

کیا ہے تو تُو ہی (ہر حال میں) ہمارا مددگار

ہے اور ہمیں سیدھا رستہ دکھا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۸۹۴۴

کتاب العمل بالسُّنۃ کا ہر عمل ایک گوہر ہے

ماشاءاللہ !

اس کا عامل کبھی فارغ نہیں ہوتا، ہر وقت مصروف -

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۴۵

کتاب العمل بِالسُّنّۃ کے کسی بھی عمل میں رَجعت نہیں ہوتی -

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۴۶

ایک نظر سے گرنا ہر نظر سے گرنا ہے

اور تیری نظر سے گرنا ؟　　اللہ اللہ !!

ہائے ہائے ....

اللہ کرے، کوئی، کبھی، تیری نظر سے نہ گرے!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۴۷

تھیوری جب فیلڈ (میدانِ عمل) میں آتی ہے،

عجب مسائل سے دوچار ہوتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۴۸

جمال کے ہمراہ خصوصی نورُ اور
جمال ہی کے گرد ستر ہزار شیاطین ہوتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۹۴۹

طریقت کی سند — الفقر فخری
وَمَا عَلَینَا اِلّا البَلاغ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

٨٩٥٠

بحر ہر قسم کے جواہر و گواہر سے اٹا پڑا ہوتا ہے۔ غوطہ زن ہی اس میں سے گوہر تلاش کر سکتا ہے، ہر کوئی نہیں۔ اسی طرح کوہکن ہی کان سے لعل۔

یا حیّ - یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

٨٩٥١

اس راہ میں چلنا ہے تو حیات و ممات کے تمام دفاتر اللہ ہی کے حوالے کر کے چل۔ کُل کائنات اللہ کے حضور میں سرنگوں جھکی ہوئی اور سجدہ ریز ہے۔ بدوں ارادتِ الٰہی

کسی کو بھی دم مارنے کی جرأت نہیں۔ ہر مخلوق
کی چوٹی کے بال اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں
مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے ہوئے ہیں۔
بے خوف و خطر دندناتا ہوا چل "اللہ معی"
پہ ایمان لا۔ اللہ تیرے ساتھ ہے!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۵۲

یہ کیا رنگ ہے؟ بدل بدل کر بدلتا رہتا ہے
گویا نقلی ہے۔ اصل رنگ ہمیشہ قائم
رہتا ہے۔ ایک بار چڑھ کر کبھی نہیں اترتا۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین یا حیی یا قیوم
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۵۳

شہر : مصنوعات کا مرکز
ناقابلِ تسخیر جمود

جنگل : قدرتی و دلکش مناظر کا مرقع
کہیں چشمے ، کہیں ندیاں ،
کہیں مرغزار ، کہیں لالہ زار ،
کہیں درند و خزند و چرند و پرند کی کلیلیں

شہر میں رات کو سناٹا
جنگل ——— بیدار

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۸۹۵۴

ایک کافر کو تو تو مسلمان بنا نہ سکا،
بتا کیا تیری مسلمانی ؟

"شرک شرک" کہتے ہو !
کیا تم شرک نہیں کرتے ؟

"ڈرو ڈرو" کہتے ہو
کیا تم اللہ سے ڈرتے ہو ؟
جو اللہ سے ڈرتا ہے — کسی اور سے کبھی نہیں ڈرتا

اللہ سے ڈرنے والا کبھی نافرمانی نہیں کرتا

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین یا حی یا قیوم
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۵۵

اِنسان سے

تیرا اپنا نفس ہی تیرا سب سے بڑا دشمن ہے
اس نفس ہی نے ہر کسی کو تیرا دشمن بنایا ہوا ہے

تیرے نفس کی غلاظت و کثافت ہی نے تجھے
بیمار کیا ہوا ہے ورنہ تو ہی تو میرا مقصود تھا!
تیرے ہی لیے تو میں نے یہ کائنات بنائی
تو میری طرف کیوں نہیں آتا!
حالانکہ میں تیری طرف دوڑتا ہوا آتا ہوں

میری طرف آ کر تو دیکھ ...... متوجہ نہ ہوں تو کہنا
میری راہ میں چل کر تو دیکھ ...... راہیں نہ کھول دوں تو کہنا

مجھ سے سوال کر کے تو دیکھ .... بخشش کی حد نہ کر دوں تو کہنا

میرے لیے بے قدر ہو کر تو دیکھ ...... قدر کی حد نہ کر دوں تو کہنا

میرے لیے ملامت سہہ کر تو دیکھ .... اِکرام کی انتہا نہ کر دوں تو کہنا

میرے لیے لُٹ کر تو دیکھ .... رحمت کے خزانے نہ لٹا دوں تو کہنا

میرے کوچہ میں بِک کے تو دیکھ .... انمول نہ کر دوں تو کہنا!

دھونی رما کر تو دیکھ ..... علم و حکمت کے موتی نہ بکھیر دوں تو کہنا

مجھے اپنا رب مان کر تو دیکھ ...... سب سے بے نیاز نہ کر دوں تو کہنا

میرے خوف سے آنسو بہا کر تو دیکھ .... مغفرت کے دریا نہ بہا دوں تو کہنا

وفا کی لاج نبھا کر تو دیکھ ...... عطا کی حد نہ کر دوں تو کہنا

میرے نام کی تعظیم کر کے تو دیکھ ...... تکریم کی انتہا نہ کر دوں تو کہنا

میری راہ میں نکل کر تو دیکھ ..... اسرار عیاں نہ کر دوں تو کہنا

مجھے حیّ القیوم مان کر تو دیکھ .... ابدی حیات کا امین نہ بنا دوں تو کہنا

اپنی ہستی کو فنا کر کے تو دیکھ .... جام بقا سے سرفراز نہ کر دوں تو کہنا

بالآخر میرا ہو کر تو دیکھ ...... ہر کسی کو تیرا نہ بنا دوں تو کہنا

اگر تو میرا اور صرف میرا بن جائے

تیرا بول ——— میرا بول

تیرا فعل ——— میرا فعل

تیری عزت ——— میری عزت

تیری غیرت ——— میری غیرت

اور

میری غیرت کی کون

تاب لا سکتا ہے ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۵۶

حاضر وہ ہوتا ہے جو کبھی غیر حاضر نہ ہو
ہر وقت ہر حال میں حاضر رہے

حاضری میں غفلت نہیں ہوتی
غیر حاضر ـــــ غافل

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۹۵۷

ذکرِ دوام وہ ہے جو ایک بار
جاری ہو کر، قبر تک، پوری آب و تاب سے
جاری رہے ـــــ دَم بھر کے لیے بھی بند نہ ہو۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۹۵۸

جب تو اللہ کا ذکر کرتا ہے، اللہ کی قسم!
اللہ بھی تیرا کرتا ہے۔ کیا یہ کافی نہیں؟

اپنے ہی خیال سے پوچھ :
کیا کبھی تیرا خیال بھی اللہ کے خیال
میں محو ہوا ؟

خیال کی یکسوئی میں اللہ ہوتا ہے۔

تیرا خیال یک سُو نہیں، ہر سُو ہے
یک سو ہو۔ اللہ حاضر و ناظر ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ العزیز القدیر و اللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۵۹

تیری روئیداد ــــ ماضی کا طواف

حال سے انحراف

سراسر کورانہ تقلید

بے جا بحث و تنقید

بے جان و نیز مُردہ

بے کیف و افسردہ

پیغام کا نام تک نہیں

تیرا حال

قدسی	انگشت بدنداں
خضرِ راہ	تیری تلاش میں سرگرداں

مبصّرِ عالم محوِ حیرت

چشمِ فلک منتظر

صدیاں بیتیں

کوئی نمونہ ، نمونہ پاسکا

تو ہی بتا ،

تیری کس کرنی پہ ،

کیا داد دی جائے ؟

یا حیّ یا قیوم

۸۹۶۰

اھلِ ذکر، اللہ کے ذکر کے سوا کوئی اور ذکر کبھی نہیں کرتے، ذکر ہی میں محو و منہمک رہتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ	اے اللہ تو زیادہ حقدار ہے
اَحَقُّ مَنْ ذُکِرَ	ان تمام سے جن کا ذکر کیا گیا
وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ	اور زیادہ حقدار ہے ان تمام
وَاَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِیَ	سے جن کی عبادت کی گئی
وَاَرْاَفُ مَنْ مَّلَکَ	اور زیادہ مدد کرنے والا ہے
وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ	ان تمام سے جن سے طلب کیا
	گیا اور زیادہ مہربان ہے ان
	تمام سے جو بادشاہ ہوئے اور
	زیادہ سخی ہے ان تمام سے جن سے

مانگا گیا۔

وَاَوْسَعُ	اور زیادہ وسعت والا ہے
مَنْ اَعْطٰی	ان تمام سے جنہوں نے عطا کیا
اَنْتَ الْمَلِکُ	تو ہی بادشاہ ہے
لَا شَرِیْکَ لَکَ	تیرا کوئی شریک نہیں
وَالْفَرْدُ	اور تو یگانہ ہے
لَا نِدَّ لَکَ	تیرا کوئی مدمقابل نہیں
کُلُّ شَیْءٍ هَالِکٌ	ہر چیز ہلاک ہو جانے والی ہے
اِلَّا وَجْهَکَ	سوائے تیری ذات کے
لَنْ تُطَاعَ	تیری طاعت نہیں کی جاسکتی
اِلَّا بِاِذْنِکَ	مگر تیرے حکم (توفیق) کے ساتھ
وَلَنْ تُعْصٰی	اور تیری نافرمانی نہیں کی جاسکتی
اِلَّا بِعِلْمِکَ	مگر تیرے علم کے ساتھ

تُطَاعُ فَتَشْكُرُ	تیری طاعت کی جاتی ہے تو تو قبول
وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ	فرماتا ہے اور تیری نافرمانی کی جائے تو بخش دیتا ہے۔
اَقْرَبُ شَهِيْدٍ	تو بہت ہی قریب موجود ہے
وَاَدْنٰى حَفِيْظٍ	اور نزدیک ترین محافظ ہے
حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ	حائل ہے تو آگے دلوں کے
وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ	اور پکڑ رکھا ہے تو نے چوٹیوں سے
وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ	اور لکھ دیے ہیں تو نے لوگوں کے اعمال۔
وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ	اور لکھ دی ہیں تو نے عمریں
وَالْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ	اور قلوب تیرے لیے کشادہ ہیں
وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ	اور راز درون تیرے ہاں ظاہر ہے
اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ	حلال وہ ہے جسے تو نے حلال قرار دیا

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ	اور حرام وہ ہے جسے تو نے حرام ٹھہرایا۔
وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ	اور دین وہ ہے جسے تو نے مقرر کیا
وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ	اور حکم وہ ہے جس کا تو نے فیصلہ کیا
وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ	اور مخلوق تیری ہی پیدا کی ہوئی
وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ	ہے اور بندہ تیرا ہی بندہ ہے۔
وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ	اور تو اللہ ہے بہت مہربان نہایت رحم والا۔
اَسْئَلُكَ	میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ	تیری ذات کے اس نور کے
اَشْرَقَتْ	واسطے سے جس سے روشن ہوئے ہیں
لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	آسمان اور زمین
وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ	اور ہر اس حق کے واسطے سے جو تجھے پہنچتا ہے

وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ	اور سوال کرنے والوں کے اس حق کے طفیل جو تجھ پر ہے۔
اَنْ تُقِيْلَنِيْ	کہ تو مجھ سے درگزر فرمائے
فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ	اس صبح میں
اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ	یا اس شام میں
وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ	اور یہ کہ تو مجھے پناہ دیوے
مِنَ النَّارِ	(دوزخ کی) آگ سے
بِقُدْرَتِكَ	اپنی قدرت کے ذریعے

۔ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صبح شام یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اللّٰهُمَّ انت احق .... الخ

(الحصن الحصین صفحہ ۱۱۵ ترتیب شریف ج ۲ صفحہ ۸۰/۸) یا محی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۹۶۱

کسی ایک اسم کو مضبوطی سے تھام
اسمِ اعظم کا نعم البدل ، ماشاء اللہ !

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
بِاسْمِکَ الطَّاھِرِ الطَّیِّبِ	تیرے اس نام سے جو طاہر ہے
اَلْمُبٰرَکِ	طیب ہے مبارک ہے
اَلْاَحَبِّ اِلَیْکَ	تجھے سب سے زیادہ پسند ہے
اَلَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ	جب اس کے ساتھ تجھ سے دُعا مانگی جائے
اَجَبْتَ	تو تُو قبول فرماتا ہے
وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ	اور جب اس کے ساتھ تجھ سے سوال کیا جائے
اَعْطَیْتَ	تو تُو عطا فرماتا ہے

وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ — اور جب اس کے ساتھ تیری رحمت مانگی جائے

رَحِمْتَ — تو تُو رحمت فرماتا ہے

وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ — اور جب اس کے ساتھ فراخی مانگی جائے

فَرَّجْتَ — تو تُو فراخی عطا فرماتا ہے۔

(کنز العمال/ترتیب شریف ج ۲ ص ۵۵)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۶۲
جھاد اکبر
بند کمروں میں نہیں،
کھلے میدان میں
ھوتا ھے!
یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

٨٩٦٣

STRONG BELIEF

IN ALLAH,

IS ALLAH.

یا حیُّ یا قیّومُ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

٨٩٦٤

WHERE

THERE IS TRUTH,

THERE IS ALLAH.

یا حیُّ یا قیّومُ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۹۶۵

تو دیکھتا ہے
سُنتا ہے
جانتا ہے
کوئی بھی شے سمجھ سے اوجھل نہیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۶۶

ذکر کیا کر،

ذکر کا ورود ـــــــ مظہر العجائب

یاحیُّ یاقیُّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۶۷
نہ ورود
نہ شہود
جمود!
یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم
۸۹۶۸
جب میں کفر، شرک، اور نفاق سے
پاک ہو جاؤں گا، ان شاء اللہ مومن
بن جاؤں گا۔ یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۹۶۹

دُنیا بھلی او بھلی

ابھی تک کوئی ایسا جوان دیکھنے میں نہیں آیا جو
جھوٹ نہ بولتا ہو
غیبت نہ کرتا ہو
چغلی نہ کرتا ہو
حسد نہ کرتا ہو
اور
مال جمع نہ کرتا ہو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۹۷۰

اللہ، مومن کو نہایت احتیاط سے کفایت کے درجہ کی روزی عنایت فرماتا ہے تاکہ جمع کرنے کا مرتکب نہ ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۷۱

بڑے درجے کی

بے نیازی

کفران نہیں ــــــــ اعلیٰ درجے کے
ایمان کا ایمان ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

٨٩٧٢

اللہ جو چاہتا ہے، ہوتا ہے
نہیں چاہتا، کبھی نہیں ہوتا
تدبیر ــــــــ تقدیر کے تابع
اور عین حکمت پہ مبنی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۷۳

ہر ناپائیدار سے ناپائیدار تو ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۷۴

تیری معرفت کے باغیچہ میں کبھی کوئی پھول نہیں کھلا!
غنچے بنے ــــــ کھلتے ہی مسل دیے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۷۵

غریبوں کا بھی کیا مرنا ہوتا ہے ؟

اللہ کے حوالے ہوتا ہے۔

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۷۶

معلّم اپنے متعلّم کی کامیابی کا ذمّہ دار،
نگران اور ضامن ہوتا ہے

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۷۷

جس نے بھی کسی علم کو زندہ کیا،
علم نے بھی عامل کو زندہ رکھا۔ یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۷۸

جسم الوجود کو کمال حکمت سے پیدا کیا
شاہکاری کی حد کر دی
کمال احتیاط سے استعمال کیا کرو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۷۹

آگ میں جو بھی چیز ڈالی گئی، آگ بن گئی
تیری ہستی کیوں کسی ہستی میں مدغم نہ ہوئی؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۸۰

تو نے بڑے بڑوں کو میدان میں پچھاڑا
اپنے نفس کو کیوں نہ پچھاڑ سکا؟

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۸۱

رضا جب راضی ہو جاتی ہے
شفا ہو جاتی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۸۲
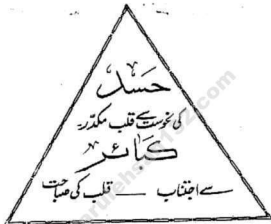
حسد

کی نحوست سے قلب مکدر

کبائر

سے اجتناب — قلب کی صباحت

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۸۳

ابدی راحت کی کلید

مَا شَاءَ اللّٰہُ	اللہ جو چاہتا ہے ،
کَانَ وَمَا لَمْ	ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتا
یَشَاءْ لَمْ یَکُنْ	نہیں ہوتا اور نہیں طاقت
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ	اور نہ قوت (نیکی کرنے
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ	اور برائی سے بچنے کی)
الْعَظِیْمِ ○	مگر اللہ بلند شان، صاحب
	عظمت (کی توفیق) کے
یا حیّ یا قیوم	ساتھ ۔

اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا	نہیں کوئی نفس جس پر
حَافِظٌ ○ (الطارق : ۴)	کوئی چوکیدار نہ ہو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

❀

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِكَ وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے نورِ قدس

وَعَظَمَةِ طَهَارَتِكَ وَبَرَكَاتِ

اور پاکیزگی کی عظمت اور تیرے جلال کی برکتوں کے

جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّ

ذریعے ہر ایک آفت اور رنج اور جن

طَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا

اور انسانوں کی بلا سے امن چاہتا ہوں۔ سوائے

يَّطْرُقُ مِنْكَ بِخَيْرٍ اِنَّكَ اَنْتَ عِيَاذِیْ

تیرے طرف سے بھلائی لے کر آنے والے کے (بے شک)

فَبِكَ اَعُوْذُ وَاَنْتَ مَلَاذِیْ

بے شک ہر حال میں میری پناہ تو ہی ہے میں تیری

فَبِكَ اَلُوْذُ وَ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ

ہی پناہ مانگتا ہوں اور تو ہی میری جائے امن و پناہ ہے۔

رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَجُمِعَتْ لَهٗ

اور اے وہ ذات کہ جس کے آگے سرکشوں کی گردنیں خم اور ذلیل و خوار ہیں

مَقَالِيدُ الرِّعَايَةِ اَعُوذُ بِجَلَالِ

اور جس کے پاس مخلوق کی حفاظت کی کنجیاں جمع ہیں میں تیری ذات کے

وَجْهِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ

جلال کے طفیل تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیرے بزرگ کرم کی پناہ مانگتا ہوں

مِنْ خِزْيِكَ وَكَشْفِ سِتْرِكَ

تیری طرف سے رسوائی سے اور پردہ کھل جانے سے اور تیری یاد کے

وَنِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ

بھول جانے سے اور تیرے شکر سے روگردانی سے

عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِي كَنَفِكَ

میں تیری سپردگی میں

فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَنَوْمِي

ہوں رات میں اور دن میں اور نیند میں

وَقَرَارِي وَظَعْنِي وَاَسْفَارِي

اور آرام میں اور کوچ میں اور سفر میں

ذِکْرُكَ شِعَارِیْ وَ ثَنَاكَ

تیرا ذکر میرا شعار ہو اور تیری ثنا میرا

دِثَارِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَنْزِیْهًا

لباس ہو ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ میں تیرے نام کی

لِاِسْمِكَ وَ تَكْرِیْمًا لِسُبُحَاتِ

پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیری ذات کے انوار کی تکریم

وَجْهِكَ اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِكَ

کرتا ہوں (اے اللہ) مجھے اپنی (طرف سے) رسوائی سے

وَمِنْ شَرِّ عَذَابِكَ وَعِبَادِكَ

اور اپنے عذاب کے شر اور اپنے بندوں کے شر سے

وَاضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَاتِ

پناہ عطا فرما اور مجھ پر اپنی حفاظت کے خیمے

حِفْظِكَ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ حِفْظِ

گاڑ دے اور مجھے اپنی مہربانی کی حفاظت

عِنَایَتِكَ وَقِنِیْ سَیِّئَاتِ عَذَابِكَ

میں داخل کر اور مجھے اپنے عذاب کی برائیوں سے بچا اور

وَاغْنِنِيْ بِخَيْرٍ مِّنْكَ بِرَحْمَتِكَ
اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ مجھے نیکی سے مالا مال کر دے
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ مَرَّةً
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ایک بار

جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دُعا احزاب (غزوۂ خندق) کے دن جسے حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا (یہ تھی) اللّٰھم انی اعوذ بك .... الخ[1]

---

[1] غنیۃ الطالبین ص۲-۵۸۲۔ کتاب العمل بالسنۃ جلد چہارم ص۶-۱۳۵

۸۹۸۴

کردار ——— آدمیت و انسانیت
وبشریت کے عروج کا ضامن،
الٰہی عنایت کا ورود
اور فوق الوراء

—— ⁕ ——

کردار ——— نمونے کا محتاج

—— ⁕ ——

گزرا ہُوا دَم، جیسے بھی گزرا، گزر چکا۔
اگلے دَم کا گرمجوشی سے اِستقبال کر۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۹۸۵

کوئی غیر نہیں، تیری غیریت ہی نے ہر کسی کو غیر بنایا ہوا ہے

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۹۸۶

غیریت میں ہر شے غیر نظر آتی ہے

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۹۸۷

"محویت محویت" کہتے ہو، جانتے بھی ہو کہ محویت کسے کہتے ہیں۔؟

محبوبیت ما سواء سے بے خبر و بیگانہ ہو کر بھی باخبر و یگانہ ہوتی ہے۔

اپنے پرائے میں کوئی تمیز نہیں رکھتی، یکساں ہوتی ہے۔

محویت بے ہوش نہیں، مدہوش ہوتی ہے اور ما سواء سے بے نیاز۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۸۸

سچائی اور بھلائی کی کمائی کا بول بالا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۸۹

قصاب کی دکان پر وحشت ہوتی ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۹۰

عہد و پیمان شَاہِد و مَشہُود کے
روبرو ہوتا ہے۔ شاہد و مشہود کی غیر حاضری میں کیا
عہد و پیمان ہو سکتا ہے! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۸۹۹۱

اِعْلَمُوْ (خبردار ہو جاؤ اور جان لو)

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور وہ یعنی اللہ تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے)

چاہے تو

کافر کو مسلمان

مشرک کو موحّد اور

منافق کو مومن بنا دے ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۹۲

عمل، جو حاضری کا ضامن تھا، رخصت ہوا

رہ گئیں باتیں فقط
لوگوں کو سنانے کے لیے

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۹۳

شیطان نے ہمارا مذاق اڑایا
قہقہہ لگا کر ہنسا۔

مرد وہ ہے جو شیطان کو کبھی ہنسنے
کا موقع نہ دے

تیرے عزم ہی نے شیطان کو شرمندہ
کرنا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۹۴

تیری "استغفار" پہ شیطان ہنستا ہے۔

مرد بن ——— مرد میداں

اللہ کرے، تیری استغفار شیطان کی
چمڑی اتار دے

پوچھا جناب رسول اللہ ﷺ نے	جواب دیا ابلیس لعین نے
پس فرمایا نبی اکرم ﷺ نے اے ابلیس! مجھے بتا کون سی چیز توڑتی ہے تیرے سر کو؟	کہا ابلیس نے: بہت استغفار کرنا
فرمایا: پس کونسی چیز پکاتی ہے تیرے گوشت کو؟	کہا ابلیس نے: گناہوں سے توبہ کرنے والا

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۸۹۹۵﴾

صدقات و شیطان

صدقات ، شیطان کی تدابیر کو پانی میں بہا دیتے

ہیں۔ بے حد نارامن ہوکر، سر میں راکھ ڈال کر سر پٹکنے لگ جاتا ہے۔

صدقات، شیطان کی وہ روک ہیں جسے پاکر وہ کلیتاً بے بس ہو جاتا ہے

جواب دیا ابلیس ملعون نے	پوچھا جناب رسول اللہ ﷺ نے
(ابلیس نے) جواب دیا: پس گویا خیرات کرنے والا پکڑتا ہے آرا۔ پس اس آرے کو رکھتا ہے میرے سر پر۔ اور چیر دیتا ہے مجھے دو ٹکڑوں میں پھینکتا ہے آدھا مشرق	فرمایا: صدقہ اور خیرات (کرتے وقت تیرا کیا حال ہوتا ہے؟)

کیطرف اور آدھا مغرب
کیطرف ۔

فرمایا: رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے
اے ملعون!
تیرا حال کس وجہ سے
ایسا ہوتا ہے۔؟

(ابلیس نے) کہا: اس لیے کہ
تحقیق ان خیرات کرنے والوں کے
لیے صدقہ دینے میں تین خصلتیں
یعنی تین مرتبے ہیں، مجھے ان
مرتبوں پر صبر نہیں ہے (یعنی صدقہ
دینے والوں کے یہ مرتبے مجھ سے
برداشت نہیں ہوتے) ان میں سے
پہلا مرتبہ یہ ہے کہ اللہ اس (صدقہ
دینے والے) کا قرض دار ہوتا ہے
اور دوسرا مرتبہ یہ ہے کہ صدقہ دینے والا
بہشت کے وارثوں میں سے ہوتا ہے

اور تیرا رتبہ یہ ہے کہ صدقہ
دینے والوں کے نفس چالیس
دن تک میری گمراہی (کے اثر)
سے محفوظ رہتے ہیں۔ پس تیرے
لیے کون سی مصیبت اس سے
بڑی ہے ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۹۹۶

اپنے دوست کو پہچان

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ ۔ اے اللہ میں تیری پناہ
چاہتا ہوں

مِنْ خَلِيْلٍ مَاكِرٍ	مکار دوست سے
عَيْنَاهُ تَرْيَانِيْ	کہ اسکی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں
وَقَلْبُهُ يَرْعَانِيْ	اور دل اسکا چیرے لیتا ہو
اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً	اگر وہ (مجھ میں) اچھائی دیکھے
دَفَنَهَا	تو اسے دبا دے
وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً	اور اگر وہ (مجھ میں) بُرائی
اَذَاعَهَا	دیکھے تو اسے فاش کر دے۔

(ابن نجار عن ابو سعید مقبری مرسلاً

کنز العمال/کتاب العمل بالسنۃ۔ جلد چہارم ص۸۳)

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ	اے اللہ! نہ کر
لِفَاجِرٍ عِنْدِيْ نِعْمَةً	کسی بدکار کا مجھ پر کوئی احسان

أُكَافِيهِ بِهَا　　　کہ مکافات کرنی پڑے مجھے اس کی

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ　　　دنیا میں اور آخرت میں

دیلمی عن معاذؓ

(کنز العمال بالسنۃ جلد چہارم ص ۱۳۷/۱۳۶)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۹۹۷

تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پہ
تن من دھن قربان کرنا
کسی بھی شے کو بچا کر نہ رکھنا
سب کچھ انہی پہ وار دینا
ان کے لیے ہر شے ہار دینا
ان کی یاد میں دن رات گھُلنا
لوٹ پوٹ ہوتے ہی رہنا
در پہ نظریں جمائے رکھنا
محبت والے اسے عشق ہی کی تاثیر کہتے ہیں
اور جنّت کسے کہتے ہیں ؟
اُن کے بغیر جنّت کیا جنّت ہوگی !

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۹۹۸
تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت
کے جنون میں محو رہنا
دُنیائے جنون کا
مایۂ ناز جنون ہے!
یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

حرز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لسیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ
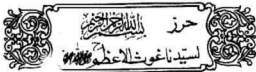
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بسم اللہ کے حق کے ساتھ

وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
(اور سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی حرمت کے ساتھ

وَبِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
(اور سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے فضل کے ساتھ

وَبِعَظَمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی عظمت کے ساتھ

وَبِجَلَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے جلال (بزرگی) کے ساتھ

وَبِجَمَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے جمال کے ساتھ

وَبِكَمَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے کمال کے وسیلہ سے

وَبِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی ہیبت کے وسیلہ سے

وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے مرتبہ کے ذریعہ

وَبِمَلَكُوْتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی سلطنت کے ذریعہ سے

وَبِجَبَرُوْتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی شوکت (دبدبہ) کے ذریعہ سے

وَبِكِبْرِيَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی بڑائی کے ذریعے سے

وَبِثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی ثنا کے ذریعے سے

وَبِبَهَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی روشنی کے ذریعہ سے

وَبِكَرَامَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی روشنی کے ذریعہ سے

وَبِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے غلبہ کے ذریعہ سے

وَبِبَرَكَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی برکت کے ذریعے سے

وَبِعِزَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی عزت کے ذریعے سے

وَبِقُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی طاقت کے ذریعہ سے

وَبِقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور (سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی قدرت کے ذریعہ سے

وَارْفَعْ قَدْرِيْ وَاشْرَحْ صَدْرِيْ

اور میرا مرتبہ بلند کردے اور میرا سینہ کھول دے

وَيَسِّرْ اَمْرِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ

اور میرے کام کو آسان کردے اور اپنے فضل وکرم

حَيْثُ لَآ اَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ وَ

سے مجھے ایسی جگہ سے رزق دے کہ مجھے (اس کا گمان بھی نہ ہو)

كَرَمِكَ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ

اے وہ ذات جو کٓهٰيٰعٓصٓ (اور)

حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ

حٰمٓ عٓسٓقٓ ہے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری

الْعِزَّةِ وَجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَجَبَرُوْتِ

بزرگی کی عزت کے واسطے اور تیری ہیبت کی بزرگی کے واسطے

الْعَظَمَةِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عِبَادِكَ

اور تیری عظمت کے دبدبہ کے واسطے کہ تو بنا دے مجھے

الصّٰلِحِیْنَ ○ اَلَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ

اپنے نیک بندوں میں سے وہ نیک لوگ کہ جنہیں نہ کوئی خوف

عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے -

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

تیری رحمت سے اے رحم کرنے والوں کے رحم کرنے والے

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ (وَافْعَلْ لِیْ

اور ہمارے سردار حضرت محمد ؐ کی آل پر (اور کر دے میرے لیے ایسا اور ایسا

كَذَا وَكَذَا) وَاَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا

یعنی فلاں حاجت پوری فرما) اور ہماری عاقبت بخیر کر تمام امور میں

فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ

اور بچا ہم کو دنیا کی ذلت سے اور

الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ

آخرت کے عذاب سے اپنی رحمت کے ساتھ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اے رحم کرنے والوں کے رحم کرنے والے

(کتاب الحق بالسند جلد چہارم صفحہ ۱۷۰)

❁

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا هَلَّلَ اللّٰهُ كُلُّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں یہ کلمہ توحید اسی طرح پڑھتا ہوں

شَيْءٍ وَكَمَا يَجِبُ اَنْ يُهَلَّلَ وَكَمَا

جیسا کہ ہر ایک چیز از زبان مقال یا لسان حال سے پڑھتی ہے

يَنْبَغِيْ لِكَرِيْمِ وَجْهِهٖ وَ عِزِّ

اور جیسا کہ اس کی شان کے لائق اور واجب ہے کہ یہ پڑھا جائے

جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَمِدَ

اور جیسا کہ اس کی بزرگ ذات اور اس کی عزت و جلال کے مناسب

اللّٰهُ كُلُّ شَيْءٍ وَكَمَا يَجِبُ لِلّٰهِ اَنْ

ہے۔ میں حمد و ثنا اسی طرح کرتا ہوں جس طرح ہر چیز نے کی ہے اور

يُحْمَدَ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرِيْمِ

جیسی حمد اس کے لائق اور واجب ہے، اور جیسا کہ اس کی شان عزت و

وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَسُبْحَانَ

جلال کے قابل ہے اور میں اس کی تسبیح کرتا ہوں

اللهِ كَمَا سَبَّحَ اللهُ كُلُّ شَيْءٍ

جیسا کہ ہر ایک چیز نے اس کی تسبیح کی ہے اور جیسا کہ اس کے

وَكَمَا يُحِبُّ اللهُ اَنْ يُّسَبَّحَ وَ

لیے تسبیح واجب ہے اور جیسا کہ اس

كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ

کی شان عزت اور بزرگی کے لائق ہے

وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللهُ اَكْبَرُ كَمَا

اور میں اس کی ویسی ہی بڑائی بیان کرتا ہوں

كَبَّرَ اللهُ كُلُّ شَيْءٍ وَّكَمَا

جیسی ہر چیز نے اس کی بڑائی بیان کی ہے اور جیسی بڑائی

يُحِبُّ لِلّٰهِ اَنْ يُّكَبَّرَ وَكَمَا

کیا جانا اس کی شان کے شایاں ہے اور

يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ

جیسی بڑائی اس کی بزرگ ذات اور اس کی عزت و جلال

جَلَالِهٖ ۝ مَرَّةً

کے لائق ہے۔ (ایک بار)

✱

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اللہ تعالٰے نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ایک دُعا تعلیم فرمائی اور حکم دیا کہ اسکو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سکھا دو کہ کہہ دو کہ جو شخص اس دُعا کو پڑھتا ہے اللہ اس کے لیے (اعمال کے دفتر میں) ستر ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور ستر ہزار گناہ اس کے (اعمال نامچہ سے) مٹا دیتا ہے اور اس کے ستر ہزار درجے بلند کرتا ہے۔ دُعا یہ ہے:

لا الہ الا اللہ کما ھلل اللہ .... الخ

(نزہۃ المجالس و منتخب النفائس الجزء الاوّل صفحہ ۱۵
کتاب العمل بالسنۃ جلد چہارم صفحہ ۱۷۵)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آمین

❀

امروز سعید و مسعود و مبارک شنبہ یکم ذوالحجۃ الحرام ۱۴۰۱ھ ہجری المقدس

❀

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد